TUE.26.Sep.2023
VOLUME:18 NO:249
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 26 ستمبر 2023
جلد:18 شمارہ 249
9/ربیع الاول 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

راہل گاندھی کے ہاتھوں چھتیس گڑھ میں 'آواس نیائے یوجنا' کا افتتاح

بلاس پور:25 /ستمبر (ایجنسیز) کانگریس لیڈر راہل گاندھی پیر کے روز چھتیس گڑھ دورے پر پہنچے۔ یہاں راہل گاندھی بلاس پور کے پرسدا میں 'آواس نیائے سمّیلن' میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد انھوں نے ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے ذات پر مبنی مردم شماری کا سوال اٹھایا۔ راہل گاندھی نے پوچھا کہ وزیر اعظم مودی ذات پر مبنی مردم شماری سے کیوں ڈرتے ہیں؟ راہل گاندھی نے اس دوران ذات پر مبنی مردم شماری کو آج کی ضرورت قرار دیا اور ملک کے لیے انتہائی ضروری بتایا۔ اس سے قبل راہل گاندھی نے بلاس پور سے 'گرامین آواس نیائے یوجنا' کا افتتاح کیا۔ اس منصوبہ کے تحت 47 ہزار سے زیادہ کنبوں کو پہلی قسط کے طور پر 118 کروڑ روپے دیے گئے۔ راہل گاندھی نے مرکزی حکومت کو غریب مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا ریموٹ کنٹرول غریبوں کے اکاؤنٹ میں رقم ڈالنے کے لیے اور بی جے پی کا ریموٹ کنٹرول اڈانی کے لیے چلتا ہے۔ چھتیس گڑھ کے بلاس پور ضلع کے تحت پوروکاس کھنڈ کے پرسدا (سکری) میں رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے ''چھتیس گڑھ گرامین آواس نیائے یوجنا' اور 'پردھان منتری گرامین آواس یوجنا' کے استفادہ کنندگان، 'مکھیہ منتری نرمان شرمک آواس سہائتا یوجنا' کے استفادہ کنندگان کو رقم کی تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ دو طرح کے ریموٹ ہیں۔ ایک ریموٹ سب کے سامنے ہے اور غریبوں کے اکاؤنٹ میں رقوم جا رہی ہیں۔ دوسرا ریموٹ بی جے پی کا ہے جو چھپ چھپ کر چلتا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ بلاس پور پہنچ کر انھیں بہت خوشی ہوئی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ''مجھے یہ ریموٹ کنٹرول دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ دیکھیے، اس کا بٹن دبائیے اور جیسے ہی ہم نے بٹن دبایا تو کروڑوں روپے چھتیس گڑھ کے غریبوں کے بینک اکاؤنٹ میں گئے۔ ایک دو سیکنڈ میں بینک اکاؤنٹ میں پیسہ ملا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ دوسرا ریموٹ بی جے پی کا ہے جس کو دبتے ہی ایئرپورٹ، انفراسٹرکچر، پانی، جنگل اور زمین اڈانی کو چلے جاتے ہیں۔ ریلوے اسٹیشن، پی ایس یو کی نجکاری ہو جاتی ہے۔ بی جے پی کے اسی ریموٹ کنٹرول کو لے کر پارلیمنٹ میں آواز اٹھائی تو میری پارلیمانی رکنیت رد کر دی گئی۔ ریاست کی کانگریس حکومت کے کیے گئے وعدوں کا ذکر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ہم نے انتخاب میں آپ سے جو وعدے کیے تھے، ان سبھی وعدوں کو ہم نے پورا کیا۔ بجلی بل ہاف، دھان کی مناسب قیمت، ہم نے سبھی وعدوں کو پورا کیا۔ 'کسان نیائے یوجنا' میں 21 ہزار کروڑ روپے اِنپٹ سبسیڈی کے ذریعہ سے دیے۔ جن کسانوں کے پاس زمین نہیں تھی انھیں بھی ہم نہیں بھولے، انھیں سات ہزار روپے دیے۔ قبائلیوں کو چھوٹی جنگلی پیداواروں کے لیے ایم ایس پی دیا۔ جنگلی حقوق دیے گئے۔ صحت کے شعبہ میں پانچ لاکھ روپے کے علاج کی سہولت دی ہے، 70 لاکھ کنبوں کو اس کا فائدہ ملا۔ 42 ہزار اسامیوں کو پُر کیا۔ ایک لاکھ 30 ہزار نوجوانوں کو بے روزگاری بھتہ دیا گیا۔ ذات پر مبنی مردم شماری کو لے کر راہل گاندھی نے کہا کہ یہ مردم شماری، ہندوستان کا ایکسرے ہے، اس سے پتہ لگ جائے گا کہ ملک میں او بی سی کتنے ہیں؟ قبائلی کتنے ہیں؟ جنرل طبقہ سے کتنے ہیں؟ ایک بار اعداد و شمار سامنے آجائے گا تو ملک سب کو لے کر آگے چل پائے گا۔ خواتین کو شراکت داری دینی ہے۔ سب کو شراکت داری دینی ہے تو ذات پر مبنی مردم شماری کرانی ہوگی۔

لوک سبھا انتخاب سے قبل تمل ناڈو میں بی جے پی کو زوردار جھٹکا

بنگلورو: 25/ستمبر (ایجنسیز) اگلے سال ہونے والے لوک سبھا انتخاب سے پہلے بی جے پی کو زوردار جھٹکا لگا ہے۔ این ڈی اے میں جنوبی ہند کی سب سے بڑی ساتھی اور تمل ناڈو کی اہم اپوزیشن پارٹی اے آئی اے ڈی ایم کے نے آج بھگوا پارٹی سے اتحاد توڑنے کا اعلان کر دیا۔ اے آئی ڈی ایم کے کے اس فیصلے کے بعد ریاست میں پارٹی کارکنان جگہ جگہ پٹاخے پھوڑ کر جشن منا رہے ہیں۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کی آج کی میٹنگ کے بعد ڈپٹی کوآرڈینیٹر کے پی منوسامی نے کہا کہ میٹنگ میں اے آئی اے ڈی ایم کے نے بی جے پی اور این ڈی اے اتحاد سے سارے رشتے توڑنے کا فیصلہ لیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی اور این ڈی اے اتحاد کے سارے رشتے توڑنے کا فیصلہ لیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کی ریاستی قیادت گزشتہ ایک سال سے لگاتار ہمارے سابق لیڈران، ہمارے جنرل سکریٹری ای پی ایس اور ہمارے کارکنان کے بارے میں غیر ضروری تبصرہ کر رہا ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کی ترجمان ششی ریکھا نے کہا کہ اراکین کی رائے کی بنیاد پر ہم یہ فیصلہ لے رہے ہیں۔ یہ اے آئی اے ڈی ایم کے کے لیے سب سے خوشی کا لمحہ ہے۔ ہم آئندہ انتخابات کا سامنا کرنے کے لیے بہت خوش ہیں، چاہے وہ پارلیمانی یا اسمبلی انتخاب ہو۔ دوسری طرف پارٹی لیڈر کوو ئی ستین نے کہا کہ اتحاد کی حرمت کے لیے ہم نے صورت حال کو جوں کا توں بنائے رکھا۔ باوجود اس کے اناملائی فساد بھڑکانے والے شخص نکلے۔ انھوں نے ہمارے لیڈروں اور بانیوں پر تبصرہ کرنا شروع کر دیا۔ انھوں نے ہمارے نظریہ کی تنقید شروع کر دی۔ انھوں نے ہماری ریلی کی بھی برائی کی جس میں 15 لاکھ سے زیادہ لوگ آئے تھے۔ جہاں تک تمل ناڈو کا تعلق ہے، یہ بی جے پی ہے جسے اے آئی اے ڈی ایم کے کی ضرورت ہے، نہ کہ اے آئی اے ڈی ایم کے کو بی جے پی کی ضرورت ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے بی جے پی اور این ڈی اے سے اتحاد ختم کرنے پر تمل ناڈو بی جے پی صدر کے اناملائی نے فی الحال کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ ابھی پدیاترا میں ہیں۔ بعد میں اس پر بولیں گے۔ وہیں بی جے پی لیڈر سی ٹی روی نے کہا کہ انتخاب میں آٹھ مہینے بچے ہیں اور ان مہینوں میں کیا ہوگا، ہم آج کچھ نہیں کہہ سکتے۔ پارٹی کو مضبوط بنانا ہر کارکن کی ذمہ داری ہے۔ کے. اناملائی کی قیادت میں پارٹی کو مضبوط کرنے کا ایک بڑا کام کیا جا رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے بی جے پی اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے رشتے کافی تلخ ہو گئے تھے اور دونوں پارٹیوں میں اتحاد ٹوٹنے کے قیاس لگائے جا رہے تھے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے لیڈر اور سابق وزیر ڈی جے کمار نے کچھ دن پہلے اعلان کیا تھا کہ اے آئی اے ڈی ایم کے بی اب بی جے پی کے ساتھ سبھی رشتے توڑنے جا رہی ہے۔ فی الحال جو ایشو تھا، جس کے سبب رشتہ توڑنا پڑا، وہ تھا بی جے پی کے تمل ناڈو صدر کے. اناملائی کے ذریعہ ایک عوامی تقریب کے دوران دراوڑ لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ سی این اناڈرائی کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کرنا۔

ہندوستانی فضائیہ میں 'پوجا پاٹھ' کے بعد پہلا سی-295 طیارہ شامل ہوا

غازی آباد:25 /ستمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے غازی آباد میں 25 اور 26 ستمبر کو 'بھارت ڈرون شکتی 2023' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ہنڈن ایئرفورس اسٹیشن میں منعقد اس دو روزہ پروگرام میں مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے شرکت کی، جہاں انھوں نے 'سرو دھرم پوجا' میں حصہ لیا۔ اس موقع پر فضائیہ چیف ایئر چیف مارشل وی آر چودھری، فضائیہ اور ایئربس کے سینئر افسران بھی شامل ہوئے۔ ہندوستانی ڈرون ایسوسی ایشن نے 25 اور 26 ستمبر تک چلنے والے 'بھارت ڈرون شکتی 2023' کا انعقاد کیا ہے۔ اس تقریب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پورے رسوم و رواج کے ساتھ آج پہلا سی-295 طیارہ کو ہندوستانی فضائیہ کو سونپا۔ سی-295 طیارہ ہندوستانی فضائیہ کے سب سے پرانے اسکواڈرن میں سے ایک ہے، جو کہ حال میں وڈودرا فضائیہ اسٹیشن پر واقع ہے۔ فضائیہ میں اس کے شامل ہونے سے فوج کی طاقت میں مزید اضافہ ہوگا۔ طیارہ کا اجرا دو سلائڈنگ اسکرینوں کے بعد کیا گیا، جن پر '11 ایس کیو این: پاینیرس آف سی-295 میگاواٹ' اور 'رائنوس: دی ٹریل بلیزرس آف سی-295 میگاواٹ' لکھا تھا۔ اس کے بعد نئے طیارہ کی تصویر بھی دکھائی۔ قابل ذکر ہے کہ 13 ستمبر کو ایئر ڈیفنس اینڈ اسپیس کمپنی نے فضائیہ چیف وی آر چودھری کو پہلا سی-295 سونپا تھا۔ دو سال پہلے حکومت نے ایئربس ڈیفنس اینڈ اسپیس کے ساتھ 21935 کروڑ میں سی-295 طیارہ خریدنے کا معاہدہ کیا تھا، جو پرانے ایئرو 748 کی جگہ لیں گے۔ فوج کی تجدید کاری کو لے کر حکومت نے یہ فیصلہ کیا گیا، جس سے فضائیہ کی طاقت اور بھی بڑھ جائے گی۔ جنوبی شہر سیویلے میں طیارہ کو ہندوستان کو سونپا گیا تھا، جس کے بعد 20 ستمبر کو طیارہ وڈودرا میں پہنچا تھا۔

ناگالینڈ ارکانِ اسمبلی کو تحریری اجازت دیتے وقت ہی

ہم این ڈی اے میں شامل ہو گئے تھے: پرفل پٹیل

ممبئی: ناگالینڈ کے ارکانِ اسمبلی نے 30 جون کو ہی ہماری حمایت کر دی تھی اور این سی پی نے ناگالینڈ کے ایم ایل ایز کو این ڈی اے کی حمایت کرنے کی تحریری اجازت دے دی ہے۔ گو کہ ہم آج این ڈی اے کا حصہ ہے لیکن ناگالینڈ میں ارکان اسمبلی کو جس وقت اجازت دی گئی اسی وقت ہم این ڈی اے میں شامل ہو گئے تھے۔ یہ باتیں این سی پی کے قومی کارگزار صدر ایم پی پرفل پٹیل نے ایک پریس کانفرنس میں کہیں ہیں۔ پرفل پٹیل نے کہا کہ 30 جون کو، ہم نے اجیت پوار کی قیادت میں کام کرنے کا فیصلہ کیا اور اس فیصلے کی ہم نے اور ناگالینڈ کے ایم ایل ایز اور عہدیداروں نے حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی ایک قومی پارٹی تھی لیکن یکم اپریل 2023 کو الیکشن کمیشن نے چار ریاستوں میں ضرورت کے مطابق ووٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے قومی حیثیت منسوخ کر دی۔ اب ہم ناگالینڈ اور مہاراشٹر تک محدود ہیں لیکن ہم دوسری ریاستوں میں بھی الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ پرفل پٹیل نے یہ بھی واضح کیا کہ جب تک ووٹنگ میں اضافہ نہیں ہوتا ہے اس وقت تک ہم ناگالینڈ اور مہاراشٹر تک محدود رہیں گے۔ پرفل پٹیل نے کہا کہ مہاراشٹر کے 53 میں سے 43 ایم ایل اے ہمارے ساتھ ہیں جبکہ قانون ساز کونسل کے 9 میں سے 6 ایم ایل اے بھی ہمارے ساتھ ہیں۔ ناگالینڈ کے 7 ایم ایل اے نے ہماری حمایت کی ہے۔ پارٹی کی تنظیم کے بارے میں اگر غور کریں تو ہماری پارٹی کا جو آئین ہے اس کے مطابق الیکشن ہونا چاہیے تھا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اگر ہم صرف کنونشن بلا کر عہدیدار بن جاتے ہیں تو یہ پارٹی کے آئین کے مطابق نہیں ہوتا۔ پٹیل نے مزید کہا کہ تنظیم میں جتنے بھی علاقائی صدور ہیں وہ صرف نامزد صدر ہوئے ہیں اور اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ وہ میرے دستخط سے منتخب ہوئے ہیں۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ پارٹی میں تنظیمی تقرریاں کی جاتی ہیں، پارٹی اہم ہوتی ہے، لیکن اگر پارٹی میں الیکشن آئین کے مطابق ہوں تو ہی درست ہے ہماری پارٹی میں الیکشن نہیں ہوئے اس لیے کنونشن کے بعد منتخب ہوئے عہدیداروں کی کیا اہمیت رہ جاتی ہے۔ پارٹی کے عہدیداروں کا انتخاب آئینی نہیں۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا ہے۔ پرفل پٹیل نے یہ بھی کہا کہ 2003 میں ہماری پارٹی میں پی اے سنگما کے خلاف شرد پوار کے خلاف درخواست دائر کی گئی تھی جو میرے ذریعے کی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی پارٹی کے معاملے سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ہماری پارٹی کا طریقہ کار مختلف ہے۔ ہماری پارٹی میں جس طریقے سے کام چل رہا ہے وہ مختلف ہے۔ ہم نے یہ فیصلے قوانین کا مطالعہ کرنے کے بعد کیے ہیں۔ اس لیے ہمارے یہاں کوئی پس و پیش نہیں ہے۔ اس موقع پر این سی پی کے ریاستی صدر اور ایم پی سنیل ٹکرے نے ناگالینڈ کے ایم ایل ایز اور عہدیداروں کا خیر مقدم کیا۔ اس پریس کانفرنس میں ریاستی صدر ایم پی سنیل ٹکرے، فوڈ اینڈ سیول سپلائیز کے وزیر چھگن بھجبل، ریاستی جنرل سکریٹری شیواجی راؤ گرجے، ریاستی ترجمان سنجے ٹکرے، یوتھ ریاستی صدر سورج چوہان، ممبئی ڈویژنل ورکنگ صدر نریندر رانے، ناگالینڈ کے ریاستی صدر وینتونگو اوڈیو، ایم ایل اے پکٹو شوہو، ایم ایل اے وتھائی لونگون، ایم ایل اے نمری نچانگ، ایم ایل اے وائی مہونبمو ہمتوسی، ایم ایل اے توہیو پیتومی (ترجمان)، ایم ایل اے یونگشی فوم، ایم ایل اے مانکا ہوکونیاک، خواتین کی نائب صدر لینگ بینی ہمتوز، یوتھ جنرل سکریٹری تسونی اسحاق اور دیگر موجود تھے۔

راہل گاندھی نے ٹرین کے سلیپر ڈبے میں کیا سفر

مسافروں سے ان کے مسائل پر ہوئی گفتگو

رائے پور:25 /ستمبر (ایجنسیز) چھتیس گڑھ دورے پر پہنچے کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بلاسپور میں 'آواس نیائے یوجنا' کے پروگرام میں حصہ لینے کے بعد بلاسپور سے رائے پور تک کا سفر ٹرین سے مکمل کیا۔ انھوں نے یہ سفر ٹرین کے سلیپر کلاس والے ڈبے میں کی اور اس دوران انھوں نے طلبا و طالبات سے بات چیت کی اور کئی مسافروں سے ان کے مسائل پر بھی گفتگو کی۔ بلاس پور میں 'آواس نیائے یوجنا' کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے بعد راہل گاندھی اچانک طے منصوبہ میں تبدیلی کرتے ہوئے سیدھے بلاس پور ریلوے اسٹیشن پہنچے اور انٹرسٹی ایکسپریس کے سلیپر کوچ میں سوار ہو گئے۔ ان کے ساتھ وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل اور ریاستی انچارج کماری شیلجا کے علاوہ دیپک بیج اور دیگر لیڈران بھی تھے۔ ٹرین میں سفر کر رہے طلبا سے لے کر دیگر لوگوں سے راہل گاندھی نے بات چیت کی۔ اس کے علاوہ اس دوران وہ عام مسافروں کے ساتھ تصویر بھی کھنچواتے رہے۔ راہل گاندھی کے بلاس پور سے رائے پور جانے کے لیے ٹرین میں چڑھنے پر چھتیس گڑھ کے نائب وزیر اعلیٰ ٹی ایس سنگھ دیو نے کہا کہ ہمیں یہ جانکاری تھی کہ وہ سڑک کے راستہ سے یا ہیلی کاپٹر سے لوٹیں گے۔ جب ہم کھانا کھا رہے تھے تو اچانک انھوں نے کہا ''پلیز کار میں بیٹھو، ہم ٹرین سے چلیں گے۔ زمین پر کیا حالت ہے، یہ جاننے کی ان میں غضب کی چاہت ہے۔ میں نے گزشتہ 15-10 سالوں میں محسوس کیا ہے ان میں چیزوں کو جاننے کی بہت دلچسپی ہے۔ وہ ہر چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ انھیں جب بھی موقع ملتا ہے وہ لوگوں سے ملتے ہیں اور ان کا حال پوچھتے ہیں۔'' ٹرین میں سفر کے دوران راہل گاندھی نے عام مسافروں کی طرح سفر تو کیا ہی، ساتھ ہی عام لوگوں سے ان کے مسائل کے بارے میں بھی گفتگو کی۔ اہم بات یہ ہے کہ چھتیس گڑھ میں طویل عرصے سے کئی مسافر گاڑیوں کو رد کیا جا رہا ہے جس کو لے کر وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کئی بار مرکزی حکومت اور پی ایم مودی کو خط لکھ کر مقامی لوگوں کے مسائل اٹھاتے رہے ہیں۔

کرناٹک: بی جے پی-جے ڈی ایس اتحاد سے دونوں پارٹی لیڈران میں ناراضگی، کبھی بھی مچ سکتی ہے بھگدڑ

بنگلور:25 /ستمبر (ایجنسیز) بی جے پی اور جے ڈی ایس میں اتحاد سے کرناٹک میں ایک الگ ہی سیاسی ہلچل شروع ہو گئی ہے۔ دونوں ہی پارٹیوں کے لیڈران و کارکنان میں بغاوت کی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ دونوں پارٹیوں میں کبھی بھی بگدڑ مچ سکتی ہے۔ ناراض لیڈر ا کانگریس کے رابطے میں ہیں۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ اور ریاستی کانگریس صدر ڈی کے شیوکمار نے پیر کے روز کہا کہ اتحاد سے غیر مطمئن بی جے پی اور جے ڈی ایس لیڈران کانگریس میں شامل ہونے کے لیے آگے آ رہے ہیں۔ ڈی کے شیوکمار نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر وزیر اعلیٰ سدارمیا اور کابینہ وزرا کے ساتھ بات چیت کی جا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے زمینی سطح پر بی جے پی اور جے ڈی ایس کے پارٹی کارکنان کو شامل کرنے کے لیے ہری جھنڈی دے دی ہے۔ ہم دل-بدل مخالف قانون کو لے کر بھی محتاط ہیں۔ دراصل بی جے پی-جے ڈی ایس میں اتحاد کے اعلان کے بعد بڑی تعداد میں لیڈروں، خاص طور سے اقلیتی طبقہ کے لیڈران نے جے ڈی ایس چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جنتا دل (ایس) کے ریاستی صدر وزیر اعلیٰ ابراہیم نے اس معاملے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے، لیکن مسلم لیڈران اس سلسلے میں میٹنگ کر چکے ہیں۔ جب شیوکمار نے لوک سبھا سیٹوں کے لیے وزرا کو آبزرور مقرر کیے جانے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا کہ ریاست کی سبھی 28 لوک سبھا سیٹوں کے لیے آبزرور پہلے ہی مقرر کیے جا چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ چونکہ ہیوی اینڈ میڈیم انڈسٹری کے وزیر ایم بی پاٹل بیرون ملک میں ہیں اور بجلی کے وزیر کے جے جارج اب پارٹی کی مرکزی کمیٹی میں ہیں، اس لیے انھیں آبزرور کی شکل میں مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ ڈی کے شیوکمار نے بتایا کہ مجھے 10 دن میں سبھی لوک سبھا سیٹوں کی رپورٹ مل جائے گی۔ امید ہے کہ ہر سیٹ کے لیے دو سے تین نام فائنل کر لیے جائیں گے۔ امیدواروں کی پہلی فہرست جنوری سے پہلے جاری کی جائے گی۔ شیوکمار نے کہا کہ ریاست میں کانگریس لوک سبھا انتخاب کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

مذہب تبدیلی اور لو جہاد کا خطرہ دیہی علاقوں میں بہت زیادہ: موہن بھاگوت

لکھنو:25 /ستمبر (ایجنسیز) آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے ایک بار پھر مذہب تبدیلی اور لو جہاد معاملے پر اظہارِ فکر کیا ہے۔ انھوں نے آر ایس ایس کے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ ان دونوں معاملوں کو جارحانہ طریقے سے لوگوں کے سامنے اٹھایا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ اس پر لگام لگے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق لکھنؤ میں ایک میٹنگ کے دوران موہن بھاگوت نے آر ایس ایس کارکنان سے کہا کہ ''مذہب تبدیلی کا خطرہ دیہی علاقوں میں کہیں زیادہ ہے اور یہ فکر کا سبب ہے۔ ہمیں خاص طور پر ان علاقوں پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے جہاں ملک مخالف اور سماج دشمن عناصر سرگرم ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت لکھنؤ میں چار دنوں کے دورہ پر ہیں۔ تنظیم کی سرگرمیوں کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں پر سماج مخالف و ملک مخالف عناصر سرگرم ہیں وہاں لو جہاد اور مذہب تبدیلی کے خلاف عوامی بیداری مہم چلانے کے لیے کام کیا جائے گا۔ موہن بھاگوت کا کہنا ہے کہ ''لو جہاد اور مذہب تبدیلی روکنے کے لیے سماج کو بیدار کرنا ضروری ہے۔ آر ایس ایس کی شاخیں جہاں پہنچتی ہیں وہاں پر اس طرح کا مسئلہ اپنے آپ ختم ہو جاتا ہے۔ اس لیے آر ایس ایس شاخوں کو لے کر ہر طبقے اور علاقے میں پہنچنا ہے۔'' موہن بھاگوت نے آر ایس ایس کارکنان سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''آر ایس ایس کارکنان کی ذمہ داری سب سے زیادہ ہے۔ وہ خود ہندوؤں کے درمیان مذہب تبدیلی کے بارے میں بتائیں، انھیں بیدار کریں۔ سب سے پہلا کام ہے سب کو بیدار کرنا۔ جدوجہد کی جگہ بات چیت کا راستہ منتخب کریں تاکہ آر ایس ایس کو لے کر بے وجہ تنازعہ نہ کھڑا ہو۔'' انھوں نے کہا کہ مذہب تبدیلی کے ایک ایک معاملے کی تہہ میں جانا چاہیے۔ وجہ پتہ لگنے کے بعد ہی اس علاج ممکن ہے۔

اسرائیلی شہریوں کو بغیر ویزا امریکہ داخلے کی اجازت

واشنگٹن:25 /ستمبر (ایجنسیز) بائیڈن انتظامیہ اس ہفتہ اسرائیل کو ایک خصوصی کلب میں داخل کرنے کے لیے تیار ہے جس کے تحت فلسطینی امریکیوں کے ساتھ اسرائیلی حکومت کے سلوک کے بارے میں خدشات کے باوجود اسرائیلیوں کو ویزا کے بغیر امریکہ جانے کی اجازت دے دی جائے گی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے ویزا ویور پروگرام میں داخلے کا اعلان ہفتہ کے آخر میں کیا جا سکتا۔ ہفتے کے روز وفاقی بجٹ سال کے اختتام سے عین قبل یہ اعلان کیا جائے گا اور یہ اگلے سال سے لاگو ہوگا۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کا محکمہ اس پروگرام کا انتظام کرتا ہے۔ اس وقت اس پروگرام کے تحت 40 کے قریب زیادہ تر یورپی اور ایشیائی ملکوں کے شہریوں کو بغیر ویزے 3 ماہ کے لیے امریکہ جانے کی اجازت ہے۔ سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلنکن کی جانب سے اسرائیل میں داخل ہونے کی سفارش موصول ہونے کے فوراً بعد اس معاملے سے واقف 5 عہدیداروں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اتوار کو بات کی اور کہا کہ ہوم لینڈ سکیوریٹی کے سکریٹری الیجینڈرو میئرکاس جمعرات کو یہ اعلان کرنے والے ہیں۔ تاہم ابھی تک اس حوالے سے حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ توقع ہے کہ بلنکن کی سفارش منگل کے بعد تک پہنچ جائے گی اور حتمی اعلان صدر جو بائیڈن کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر نیویارک میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کے ٹھیک 8 دن بعد آئے گا۔ رہنماؤں نے اس میٹنگ میں صحافیوں کے سامنے اپنے مختصر ریمارکس میں اس مسئلے کو نہیں اٹھایا لیکن یہ مہینوں سے گفت و شنید اور بحث کا موضوع رہا ہے۔ سٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے ویزا چھوٹ کے پروگرام کے بارے میں فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ وائٹ ہاؤس نے سوالات ہوم لینڈ سکیوریٹی ڈپارٹمنٹ کو بھیجے جس نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اسرائیل کا داخلہ کیے بعد دیگرے اسرائیلی رہنماؤں کے لیے ایک ترجیح رہا ہے اور اب اس پروگرام میں اسرائیل کی شمولیت نتن یاہو کے لیے ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ نتن یاہو نے ایران، فلسطینی تنازع اور حال ہی میں اسرائیل کے عدالتی نظام سے متعلق ترمیم کے حوالے سے جو بائیڈن انتظامیہ کے ساتھ اکثر جھگڑا کیا ہے۔

مولانا سجاد نعمانی نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری جی کا شکریہ کیوں ادا کیا؟

نئی دہلی:25 /ستمبر (ایجنسیز) ممتاز عالم دین مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی نے کہا کہ میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں بی جے پی کا چہرہ بے نقاب کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے آج یہاں جاری بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے پورے ملک کو دکھا دیا ہے کہ ہم کون ہیں، ہماری تعلیم، ہماری تربیت، ہماری زبان اور اقلیتوں کے لیے ہماری سوچ کیا ہے؟ بی جے پی ایم پی رمیش بدھوری کی زبان نے ملک کو دکھایا ہے کہ ہم انسانی حقوق اور پارلیمنٹ کی کتنی پرواہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ جمہوریت کا مرکز کہلانے والی جگہ پر ایسی فحش اور گھٹیا زبان کا استعمال ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں پھر بھی بی جے پی ایم پی رمیش بدھوری کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کی تعلیم و تربیت کیا ہے؟ آپ کی تقریر سے پورے ملک کو معلوم ہو گیا ہے۔ اب جمہوریت کے مرکز میں ایسی زبان استعمال کر کے آپ نے مسلمانوں کے خلاف ایک طرح سے لائسنس دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپوزیشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اجتماعی طور پر ایوان سے معطلی اور اس گھناؤنے فعل کے مرتکب شخص پر تاحیات سیاسی پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ بی ایس پی ایم پی کنور دانش علی کو استعفیٰ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اس دہشت گردی اور انتہا پسندی کا مقابلہ کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ جن لوگوں نے آپ کو اپنا قیمتی ووٹ دے کر ایوان میں بھیجا تھا وہ اس بار دوگنا ووٹ دے کر ایوان میں بھیجیں۔ مولانا سجاد نعمانی نے سخت لہجے میں کہا کہ ایسے مسلمانوں کا ضمیر کہاں ہے جو راشٹریہ مسلم منچ کا ڈھول پیٹتے رہتے ہیں۔ وہ مسلمان جو آر ایس ایس اور بی جے پی کی تعریف کرتے ہیں اور اُن سے جڑنے کی بات کرتے ہیں۔ آپ یہ اعلان کیوں نہیں کرتے کہ "اب ہم مسلمان نہیں رہے"۔ رمیش بدھوری نے جو کچھ کہا ہے وہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔

بہار میں رقم کے مطالبہ پر دلت خاتون کو برہنہ گشت کرایا گیا

پٹنہ:25 /ستمبر (ایجنسیز) ایک عہدیدار نے آج یہاں بتایا کہ ایک ساہوکار اور اس کے ساتھیوں نے بہار کے ضلع پٹنہ میں قرض مکمل بے باق کرنے کے باوجود مزید غیر منصفانہ رقم کے مطالبہ کے بارے میں پولیس میں شکایت کرنے کے خلاف ایک دلت خاتون کو مبینہ برہنہ کیا گیا اور زدوکوب کر کے اس کے چہرہ پر پیشاب کیا گیا۔ چیف منسٹر نتیش کمار نے کہا کہ خسرو پور علاقہ میں خواتین پر حملہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ نتیش کمار نے یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ انہوں نے پولیس اور انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ ایسے کیس سے ترجیحی بنیاد پر نمٹا جائے۔ پولیس کے عہدیدار نے بتایا کہ کلیدی ملزم پرمود سنگھ اور اس کا بیٹا انشو سنگھ فرار ہیں اور انہیں گرفتار کرنے تلاشی کارروائی جاری ہے۔ متاثرہ خاتون جو ایک ہاسپٹل میں زیر علاج ہے' نے ادعا پیش کیا کہ قرض لی گئی رقم اور اس پر واجب الادا سود بے باق کرنے کے باوجود اسے یہ تکلیف پہنچائی گئی۔ خاتون نے کہا کہ اس کا شوہر چند ماہ قبل پرمود سنگھ سے 1500 روپے قرض حاصل کیا تھا اور اس نے سود کے ساتھ قرض بے باق کر دیا لیکن پرمود سنگھ مزید رقم کا مطالبہ جاری رکھا۔ انہوں نے اس مطالبہ کو مسترد کر دیا۔ یہ واقعہ پٹنہ کے خسرو پور پولیس اسٹیشن کے تحت واقع ایک دیہات میں 23 ستمبر کی رات پیش آیا۔ خاتون نے پولیس میں شکایت کی کہ پرمود سنگھ نے اسے فون پر دھمکی دی کہ مزید رقم نہ دینے پر دیہات میں سے برہنہ گشت کرایا جائے گا۔

آنکھوں کا دواخانہ
شکور ہاسپٹل
ڈاکٹر احسان چودھری
M.B.B.S.,M.S(Opthalmology)
ماہر چشم (آنکھوں کے اسپیشلسٹ)
اتوارہ بازار، جوار لائن، ناندیڑ۔
آنکھ کی جھلی کا آپریشن
آنکھ کی گانٹھ کا آپریشن
موتیا بند کا بنا ٹاکے کا آپریشن
موتیا بند کا بنا انجکشن کا آپریشن
بنا خون جائے آپریشن
بنا پٹی کا آپریشن
نس اور دماغ کا بھی علاج کیا جاتا ہے
لیزر/فیکو آپریشن Rs. 4999/- سے شروع
اوقات: صبح 11 سے 3۔ شام 5 تا 10 بجے
SHUKUR HOSPITAL
Itwara Bazar, Jawari Lane, Nanded.
Mob. 8055040455

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

رمیش بیدھوری کی ہٹ دھرمی اور دانش علی کی بردباری

بھگوا ذہنیت نے پارلیمنٹ کو سڑک میں تبدیل کردیا

ازقلم: عبدالعزیز

پارلیمنٹ کی نئی عمارت بھگوا ذہنیت کی شر پسندی اور ہٹ دھرمی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عبارت ہوگئی۔ سنگھ پریوار کا اصلی چہرہ بے نقاب ہوگیا۔ ایک کٹورے میں جو ہوتا ہے وہی ٹپکتا ہے۔ بی جے پی لاکھ چھپائے لیکن جو اسے آر ایس ایس کی ساکھاؤں میں سکھایا گیا ہے یا تربیت دی گئی ہے اس کی ذہنیت چھپانے سے چھپ نہیں سکتی۔ پارلیمنٹ کی پرانی عمارت سے اس کی نئی عمارت تک بی جے پی کے ایم پی اپنے مکھیا نریندر مودی کی قیادت میں دستور کی کاپی لے کر پہنچنے والے تھے۔ پہنچ تو ضرور گئے مگر دستور کی کاپی نریندر مودی اور ان کے رفقاء کے ہاتھوں میں نہیں تھی۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دستور پر یقین رکھنا تو دور کی بات ہے دستور کی دھجیاں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر اڑاتے ہیں۔ چاند پر جانے کی خوشی میں کتنی زیادہ شان بگھار رہے تھے لیکن چاند پر ہندستان کے سائنداں گئے مگر سنگھ پریوار والے اپنی گندی ذہنیت سے باہر نہیں نکل سکے۔ وہی تاریک ذہنیت، وہی تاریک پسندی کا غلبہ رات دن ان کے دل و دماغ میں سوار رہتا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے ایسے لوگوں کے بارے میں بہت پہلے کہا تھا:

ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا
زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا!

رمیش بیدھوری سنگھ پریوار میں تنہا نہیں ہے جو اپنی بدزبانی، بدچلنی یا بدمعاشی میں نام پیدا کر رہے ہیں بلکہ یہ ایسے لوگ سنگھ پریوار میں بھرے پڑے ہیں۔ نریندر مودی کی زبان خود گندی ذہنیت سے عبارت ہے۔ وہ لوگوں کو کپڑوں سے پہچانتے ہیں۔ گجرات میں مسلمانوں کے قتل عام پر انھیں افسوس نہیں ہوا تھا۔ پوچھے جانے پر وہ کہتے ہیں کہ گاڑی کے پہیے کے نیچے کتیا کا پلاّ بھی آجاتا ہے تو تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ اس شخص نے پورے مسلمانوں کے لئے توہین آمیز جملہ یا الفاظ استعمال کرنے میں ذرا بھی عار محسوس نہیں کیا۔ رمیش بیدھوری اسی خاندان سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ اس کی زبان و بیان مودی سے کیسے مختلف ہوسکتا ہے۔ پوری دنیا میں اس کی زبان و بیان کا چرچا ہو رہا ہے۔ 'الجزیرہ' نیوز چینل نے بھی اس بی جے پی لیڈر کی بدزبانی کو مشتہر کیا ہے۔ ممکن ہے کہ انگریزی کے علاوہ اسے عربی زبان میں بھی ترجمہ کرکے پیش کیا گیا ہو۔ اگر پیش نہ کیا گیا ہو تو کسی عربی داں کو اسے ہندی سے عربی میں ترجمہ کردینا چاہئے تاکہ نریندر مودی کے ان حبیبیوں کو بھی معلوم ہو جو ان کو گلے لگاتے ہیں۔ G20 کے سربراہی اجلاس کے موقع پر عبداللہ بن سلمان کو نریندر مودی بار بار گلے لگا رہے تھے۔ رمیش بیدھوری نے ایم پی دانش علی کو جن لفظوں سے خطاب کیا اس میں ولی عہد عبداللہ بن سلمان بھی شامل ہیں۔ ایک طرف دولت اور روپئے پیسے کے لئے عبداللہ بن سلمان کو گلے لگاتے ہیں اور دوسری طرف ان کو کٹوا، بھڑوا، آتنکوادی و رمُلّا جیسے القابات سے نوازتا ہے۔ عربوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ سنگھ پریوار والے مسلمانوں کے بارے میں کس قدر گندی ذہنیت رکھتے ہیں۔

کئی سال پہلے مسٹر نریندر مودی نے کیرالہ کے شہر کوچین میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ مسلمانوں کے ذہنوں کو پوِتر (پاک) کیا جاسکتا ہے اور پاک صاف کرکے ان کو کام کا بنایا جاسکتا ہے۔ عرب ممالک آج نہیں تو کل سنگھ پریوار کی ذہنیت سے واقف ہوں گے اور اس کے اثرات بہت دور رس ہوں گے۔ ہندستانیوں کے بارے میں خاص طور پر ہندو بھائیوں کے بارے میں عرب کچھ سے کچھ سوچنے لگے ہیں۔ اس لئے ہندستان کے صاف ذہن کے لوگوں کو سنگھ پریوار کو بتانا چاہئے کہ سنگھ پریوار والے اپنی بدزبانی سے ملک و قوم کی خدمت نہیں کر رہے ہیں بلکہ ملک و قوم کو بدنام کر رہے ہیں۔ اس بدنامی کا خمیازہ ان ہندستانیوں کو بھگتنا پڑے گا جو عرب ممالک میں ملازمت یا کاروبار کر رہے ہیں۔

دراصل رمیش بیدھوری نے اچانک بدزبانی اور بدچلنی کا مظاہرہ نہیں کیا بلکہ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک سوچی سمجھی اسکیم تھی جسے بروئے کار لانے کی کوشش کی جارہی تھی۔ جس میں سنگھ پریوار کی زبردست ناکامی ہوئی۔ منصوبہ یہ تھا کہ بہوجن سماج پارٹی کے ایم پی کنور دانش علی مشتعل ہوجاتے اور آپے سے باہر ہوکر وہ بھی کچھ ایسی بات کہہ جاتے جس سے سنگھ پریوار کو یہ موقع مل جاتا کہ مسلمان ایسا ہوتا ہے۔ اچھا ہوا اور بہت اچھا ہوا کہ دانش علی آپے سے باہر نہیں ہوئے بلکہ اپنے حلم و بردباری کا مظاہرہ کیا۔ صبر و تحمل سے کام لیا جس کی وجہ سے ظالم ظالم رہا اور مظلوم مظلوم۔ ظالم کی ظالمانہ حرکت سے جو لوگ خوش تھے یا ہنس رہے تھے ان کی اپوزیشن کی ساری پارٹیاں مذمت کر رہی ہیں۔ راہل گاندھی نے آگے بڑھ کر جو قدم اٹھایا وہ انتہائی قابل ستائش ہے۔ اپوزیشن کی ساری پارٹیاں دانش علی کو یقین دہانی کرا رہی ہیں کہ وہ ان کے ساتھ کھڑی ہیں۔ راہل گاندھی نے نہ صرف یقین دہانی کرائی بلکہ بغیر اطلاع کئے دانش علی کے گھر پہنچے، دانش علی کو گلے لگایا۔ ان کے خاندان والوں سے بھی ملے اور انہیں بھی یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی دانش علی اور ان کے اہل خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران اور کانگریس پارٹی کھل کر مسلمانوں کے معاملے میں سامنے آئی ہے۔ یہ ایک طرح سے 'انڈیا' اتحاد کی طرف سے قابل تعریف مظاہرہ ہے جس کی ستائش کی جانی چاہئے۔ مسلم تنظیموں کو بھی سامنے آنا چاہئے اور سنجیدگی کے ساتھ کنور دانش علی کی بردباری کی ستائش کی جانی چاہئے اور ان کو اس بات پر ان کی پشت پناہی کرنی چاہئے کہ وہ مشتعل نہیں ہوئے اور نہ متزلزل ہوئے بلکہ انھوں نے ایک اچھے پارلیمنٹرین کی طرح مظاہرہ کیا۔ دانش علی بار بار کہہ رہے ہیں کہ اگر ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا تو وہ پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے دیں گے۔ کبھی کبھی یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ اگر انصاف نہیں ہوا تو ہم غور کریں گے کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ دانش علی کو وفا کی ان سے امید ہے جو نہیں جانتے کہ وفا کیا ہے؟ دانش علی کو چاہئے کہ وہ مشہور صحافی رویش کمار کے مشورے پر عمل کریں اور ان کی یہ تجویز مان لیں۔ ایسی پارلیمنٹ سے وہ استعفیٰ دے دیں کہ جس پارلیمنٹ میں ان کے ساتھ ناروا سلوک کیا گیا اور ناروا سلوک کرنے والی پارٹی کے کئی لوگ ہنس رہے تھے اور کئی لوگ میز کو خوشی سے تھپتھپا رہے تھے۔

اسی پارلیمنٹ میں معمولی معمولی بات پر اپوزیشن پارٹیوں کے ایم پی کو پورے سیشن کے لئے معطل کر دیا جاتا ہے۔ 'عام آدمی پارٹی' کے سنجے سنگھ اور راگھو چڈھا کو محض احتجاج کرنے پر معطل کر دیا گیا۔ کانگریس کے ایم پی ادھیر رنجن چودھری کو ایک غلط لفظ استعمال کرنے پر اسپیکر نے فوراً معطل کیا مگر رمیش بیدھوری کو اسپیکر کی طرف سے محض وارننگ دی گئی کہ آئندہ ایسی غلطی نہ کریں۔ یہ تو کچھ ایسا ہی تھا جیسے ایک باپ اپنے بیٹے کو پیار سے کہتا ہے کہ آئندہ غلطی نہ کرنا۔ اسپیکر کی جانب داری صاف نظر آرہی ہے۔

ایم پی دانش علی نے اسپیکر کو خط لکھا ہے، انصاف کا مطالبہ کیا ہے اور معاملہ استحقاق کمیٹی کو دینے کے لئے کہا ہے۔ اس معاملے میں ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی اور نہ ہی کسی کارروائی کی امید ہے۔ سنگھ پریوار کے مکھیا نریندر مودی خاموش ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان کے منہ پر تالا لگا ہوا ہے۔ نریندر مودی اگر بولتے بھی تو وہ محض دکھاوا اور نمائش ہوتی۔ ایم پی پرگیہ سنگھ ٹھاکر نے کئی سال پہلے گاندھی جی کے قاتل ناتھورام گوڈسے کو دیش بھکت کہا تھا تو اس طرح قاتل کی پذیرائی ہوئی تھی۔ اس وقت امیت شاہ بی جے پی کے صدر تھے انھوں نے پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو وجہ بتاؤ نوٹس بھیجا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ ان کو بہت تکلیف ہوئی ہے، وہ زندگی بھر ایسی دردناک بات کو بھول نہیں سکتے۔ آج تک مودی کے دل کا درد ظاہر نہیں ہوا اور نہ قاتل کی پذیرائی کرنے والی ایم پی کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی۔ پھر کیسے امید کی جاسکتی ہے کہ رمیش بیدھوری جو اسی پارٹی کے ممبر ہیں اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ بیدھوری نے نہ صرف گالیاں دیں، اسلاموفوبیا کا مظاہرہ کیا بلکہ ان کو دھمکی بھی دی کہ وہ باہر دانش علی کو دیکھ لیں گے۔ اگر یہی بات رمیش بیدھوری پارلیمنٹ کے باہر کہتے تو دانش علی ظالم کے خلاف ایف آئی آر کرسکتے تھے۔ مقدمہ بھی کرسکتے تھے لیکن پارلیمنٹ میں جو بات کہی جاتی ہے اس کا نوٹس باہر نہیں لیا جاتا۔ یہ استحقاق اسپیکر کا ہوتا ہے کہ وہ کارروائی کرے یا استحقاق کمیٹی کارروائی کرے۔ دانش علی کو اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں سے مشورہ کرنا چاہئے اور جلد سے جلد کوئی کارگر قدم اٹھانا چاہئے۔ کارگر قدم یہ ہونا چاہئے کہ وہ پارلیمنٹ سے استعفیٰ دینے میں تاخیر نہ کریں۔ ان کا استعفیٰ بھی سنگھ پریوار کے منہ پر ایک زبردست طمانچہ ہوسکتا ہے۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت انسانیت پر اللہ کی رحمت

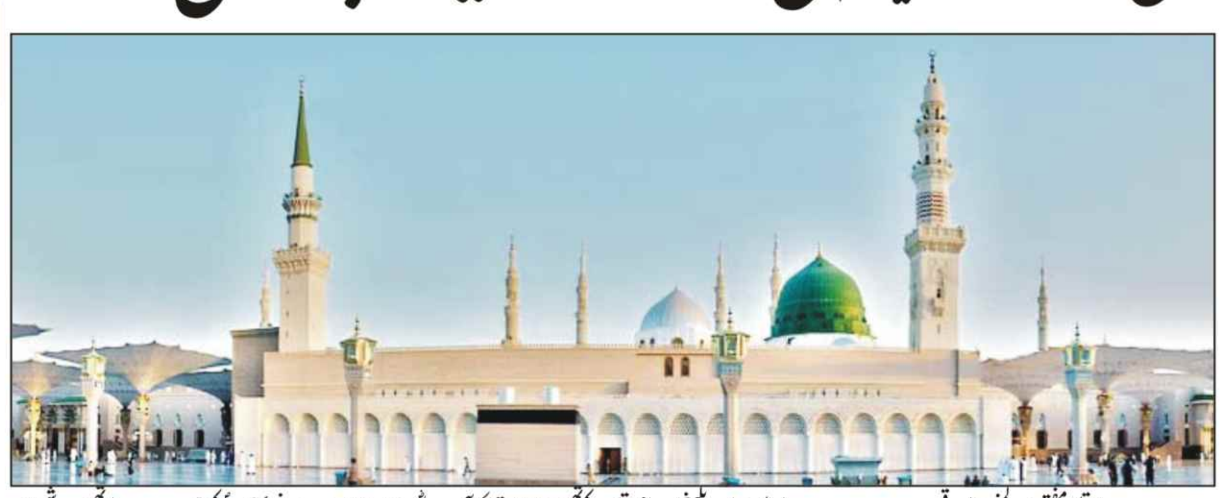

ازقلم: مفتی عبدالمنعم فاروقی
9849270160

نبی رحمتؐ کی بعثت سے قبل تقریباً چھ صدی سے پوری دنیا تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی، ہر جگہ پژمردگی چھائی ہوئی تھی، انسانیت دم توڑ چکی تھی، آپؐ کی تشریف آوری سے پوری دنیا جگمگا اُٹھی، چہار جانب اُجالا پھیل گیا، ہر سمت رحمت کی ہوائیں چلنے لگیں اور دم توڑتی ہوئی و پژمردہ انسانیت کو حیات نو حاصل ہوئی، آپؐ کی تشریف آوری پوری انسانیت کے لئے راحت جاں اور آبِ رحمت سے کم نہ تھی، یہ وہ دور تھا جب انسانیت کے سچے رہنما سے دنیا تقریباً خالی ہوچکی تھی، شیطان ہر جگہ اپنے کارندوں کے ساتھ ڈیرے ڈال چکا تھا من مانی اور نفسانیت کے انسان غلام بن چکے تھے، ان کے جسم زہر آلود ہوچکے تھے، ان کے دماغ ماؤف ہوچکے تھے اور ان کے دل مردہ ہوچکے تھے جس کے نتیجے میں وہ بھلے اور بُرے کی تمیز کھو چکے تھے، انسان و حیوان کے فرق کو سمجھنے سے قاصر تھے، حق و ناحق ظلم و عدل اور خیر و شر کے فرق سے یکسر نابلد ہوچکے تھے، وہ روز بروز ظلمت و سیاہی کی طرف بڑھتے ہی جارہے تھے اور قریب تھا کہ وہ اس میں گر کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نامراد ہوجاتے، تب ہی اللہ کو ان پر رحم آیا اور اس نے رحمت عالم کو بھیج کر ان پر رحم فرمایا، آپؐ کے آتے ہی ظلمتیں کافور ہوئیں، ہر سمت اُجالا ہوگیا، معبودانِ باطل منہ کے بل گر پڑے، توحید کا عَلم بلند ہوا، کفر و شرک کا طلسمی ٹوٹ گیا، توحید و رسالت جلوہ گر ہوا، ظلم و ستم کے بادل چھٹ گئے، عدل و انصاف کی رم جھم بارش برسنے لگی اور انسانیت نے چین و سکون کی سانس لی، نبیٔ رحمتؐ نے انسانوں اور جنوں کو خدائی احکامات و ہدایات سے روشناس کرایا اور اپنی رحمت بھری بے مثال و بے نظیر تعلیمات سے انہیں جینے کا سلیقہ و طریقہ سکھلایا اور پوری انسانیت کو امن و امان، اطمینان و سکون کا وہ پیغام دیا جس کی صدیوں سے وہ متلاشی تھے، نبیٔ رحمتؐ نے اپنی رحمتوں بھری تعلیمات اور مشفقانہ برتاؤ سے پوری انسانیت کا دل موہ لیا، انسانیت کا احترام سکھایا اور بتایا کہ تم سب ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہو، تمہارے درمیان سب سے پہلا رشتہ انسانیت کا رشتہ ہے، اسی رشتے سے بعد کے سارے رشتے وجود میں آئے ہیں، انسانوں کے درمیان ایک دوسرے کا احترام اسی رشتے کی وجہ سے ہے، رشتۂ انسانیت کو پامال کرنے والے کبھی بھی دنیا کو گہوارۂ امن بنا نہیں سکتے، پھر ماں باپ کا رشتہ عظیم رشتہ ہے، اسی سے انسان دنیا میں آتا ہے اور اس کی بے شمار چیزوں سے محظوظ ہوتا ہے، نبیٔ رحمتؐ انسانوں کو ماں باپ کا مقام و مرتبہ بتلا کر ان کی خدمت کو عبادت اور دخول جنت کا سبب بتایا، رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کی تعلیم دی، اہل تعلق اور پڑوس سے اچھے برتاؤ کی تلقین کی، غریب و مسکین، بیوہ و یتیم کی مدد و نصرت کو عظیم الشان خدمت قرار دے کر ان کی دستگیری کو دونوں جہاں کی فوز و فلاح کا ذریعہ قرار دیا، لڑکیوں کی پرورش پر جنت کی بشارت دی، انہیں انسانی زندگی کا نگینہ قرار دیا اور ان سے محبت و شفقت کرنے والے کو جنت میں اپنے پڑوسی ہونے کی خوشخبری سنائی، نبیٔ رحمتؐ نے نہ صرف انسانوں کے ساتھ مشفقانہ اور ہمدردانہ انداز سے پیش آنے کی ترغیب دی بلکہ حیوانات و جاندار کو تکلیف دینے اور نباتات کو بے ضرورت کاٹنے اور ضائع کرنے سے بھی منع فرمایا، نبیٔ رحمتؐ نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ سسکتی بلکتی اور ظلم و جور کے سمندر میں ڈوبتی ہوئی انسانیت کو رحمت کے ساحل اور عافیت کے کنارے پر پہنچا دیا۔

حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے شاہ حبشہ "اصحمہ نجاشیؓ" کے دربار میں نہایت بلیغ اور جامع تقریر کی تھی، ہوا یوں تھا کہ آپؐ نے اسلام کے ابتدائی زمانہ میں مشرکین مکہ کی ایذا رسانیوں سے تنگ آکر نبی رحمتؐ سے اجازت لے کر بعض مسلمانوں کے ہمراہ حبشہ ہجرت کر گئے تھے، مشرکین مکہ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے ایک وفد حبشہ بھیجا تاکہ انہیں واپس لایا جاسکے، مشرکین کا وفد نجاشی کے دربار میں پہنچ کر اول تحائف پیش کیا، پھر مسلمانوں کے خلاف بادشاہ کو خوب بھڑکایا، تحقیق حال کے لئے جب بادشاہ نے مسلمانوں کو بلایا تو اس موقع پر حضرت جعفرؓ نے شاہ حبشہ کے سامنے جن الفاظ میں تقریر دل پذیر کی اس کا کچھ حصہ یہ تھا "اے بادشاہ! ہم سب جاہل اور نادان تھے، بتوں کو پوجتے اور مردار کھاتے تھے، قسم قسم کی بے حیائیوں میں مبتلا تھے، رشتے ناتوں کو توڑا کرتے اور پڑوسیوں کے ساتھ بدسلوکی کرتے تھے، ہم میں کا طاقتور کمزوروں پر ظلم کرتا تھا، اسی حالت سے ہم دوچار تھے کہ اللہ نے ہم پر رحم فرمایا اور ہم ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا، جس کے حسب و نسب اور صدق و امانت اور عفت و پاکدامنی سے ہم خوف واقف ہیں، اس نے ہم کو ایک اللہ کی طرف بلایا، اسی کی پرستش کا حکم دیا اور سچائی، امانت داری اور صلہ رحمی کی تعلیم دی، پڑوسیوں سے حسن سلوک کرنے، لڑائی جھگڑے سے بچنے، حرام کھانے سے، یتیموں کا مال کھانے، پاک دامن پر تہمت لگانے اور تمام بے حیائی کے کاموں سے بچنے کا حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ ہم صرف اللہ کی عبادت کریں، کسی کو اس کا شریک نہ کریں، نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں، روزہ رکھیں اور اپنا جان و مال راہ خدا میں لگانے سے گریز نہ کریں (سیرت المصطفیٰؐ، ۱/۲۵۰)۔

نبیٔ رحمتؐ کے رحمت کی کوئی سرحد نہیں، آپؐ کی رحمت کسی ملک و علاقہ، قوم و زبان اور رنگ و نسل تک محدود نہیں بلکہ رحمت عالمؐ کی رحمت پورے عالم پر سایہ فگن ہے، اس میں عربی و عجمی، شمالی و جنوبی، اپنے و بیگانے، مالدار و غریب اور بیوہ و بے سہارے سبھی شامل ہیں، نبیٔ رحمتؐ نے انسانی حقوق اور احترام انسانیت کی طرف جس انداز میں توجہ دلائی وہ تمام انسانوں کیلئے آب حیات کی حیثیت رکھتا ہے، ارشاد فرمایا: "اے لوگو! تم سب کا پروردگار ایک ہے اور تم سب کا باپ بھی ایک ہی ہے، خبردار! کسی عربی کو عجمی پر برتری حاصل نہیں اور نہ کسی عجمی کو عربی پر فضیلت حاصل ہے اور نہ کالے رنگ والے کو گورے رنگ والے پر اور نہ سرخ رنگ والے کو کسی کالے رنگ والے پر فوقیت حاصل ہے، سوائے تقویٰ اور پرہیزگاری کے" (مسند احمد: ۲۳۴۸۹)۔

نبیٔ رحمتؐ نے صنف نازک کو بلند و بالا مقام عطا کیا، انہیں وہ مرتبہ عطا کیا جن کی وہ مستحق تھیں، آپؐ نے عورتوں کو جو عزت و عظمت سے نوازا تاریخ انسانی میں اس کی مثال نہیں، آپؐ کی آمد سے پہلے صنف نازک کا بدترین استحصال کیا جاتا تھا، ان کے حقوق پامال کئے جاچکے تھے، باندی بنا کر ان کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کیا جاتا تھا، اپنی تسکین کی خاطر انہیں شمع محفل بنایا جاتا تھا، بعض بدبخت ان کی پیدائش کو منحوس تصور کرکے پیدا ہوتے ہی انہیں زندہ درگور کردیتے تھے، غرض یہ کہ عورتوں کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک کیا جاتا تھا، ایسے ناگفتہ بہ حالات میں آپؐ تشریف لاتے ہی عورتوں کو وہ مقام دلایا جس کا صدیوں سے انہیں انتظار تھا، آپؐ نے اپنی تعلیمات کے ذریعہ فرمایا کہ عورت ہر روپ میں قابل تعظیم اور لائق احترام ہے، اس کی خدمت اور عمدہ برتاؤ باعث اجر و ثواب ہے، عورت اگر ماں ہے تو اس کے قدموں میں جنت ہے، اگر عورت بیوی ہے تو اس پر خرچ بہترین صدقہ ہے، اگر وہ بہن یا بیٹی ہے تو ان کی دیکھ بھال، عمدہ تربیت اور شادی کرکے ان کے گھر بسانا دخول جنت کا ذریعہ ہے، نبیٔ رحمتؐ کی رحمت سب پر عام تھی، وہ دشمنوں کے ساتھ بھی اپنوں جیسا سلوک کرتے تھے، وہ کسی سے کیا دشمنی رکھتے جو خود رحمت بن کر آئے ہوں، وہ بندوں کو خدا سے جوڑنے کے لئے آئے تھے، ان کا نعرہ بس "اللہ کو ایک مانو اور کامیابی کو پالو" تھا، وہ سراپا رحمت تھے، معاف کرکے خوش ہوتے تھے، انہوں نے جنگ و جدال کے موقع پر بھی انسانیت کو ملحوظ رکھا اور اپنے ماننے والوں کو بھی اسی کی تعلیم دی، چنانچہ اسی تعلیم و تربیت کا نتیجہ تھا کہ خلیفۂ اول سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے ایک لشکر کو روانہ کرتے وقت اس کے کمانڈر کو ہدایتیں دیتے ہوئے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ: کسی بچہ کو قتل نہ کرنا، کسی عورت پر ہاتھ نہ اُٹھانا، کسی ضعیف کو نہ مارنا، کوئی پھل دار درخت نہ کاٹنا، کسی بکری وغیرہ کو خواہ مخواہ ذبح نہ کرنا، کسی باغ کو نہ جلانا، کسی باغ کو پانی چھوڑ کر تباہ نہ کرنا، بزدلی نہ دکھانا، اور مال غنیمت میں خیانت نہ کرنا (مصنف ابن ابی شیبہ)۔

نبیٔ رحمتؐ نے غربت و افلاس کے ماروں اور بے کسوں و بے بسوں پر ہمیشہ دست شفقت رکھا اور ان کی دستگیری فرماتے رہے، نبوت سے قبل اور نبوت کے بعد بھی آپؐ نے اس کو اپنے مشن کا ایک حصہ بنائے رکھا، آپؐ کے در سے کوئی سائل خالی نہ جاتا تھا، کوئی سوالی محروم نہ ہوتا تھا اور کوئی بھوکا خالی پیٹ نہ جاتا تھا، نبیٔ رحمتؐ خود بھوکے رہتے لیکن کسی کو بھوکا نہ دیکھ سکتے تھے، مصیبت زدہ کو دیکھ کر آنکھیں بھر آتی تھیں، مظلوم کی مدد کے لئے فوراً پہنچ جایا کرتے تھے، آپؐ بے یار و مددگار پر اپنی رحمت کی چادر ڈال دیتے تھے، دن و رات صبح و شام بس ایک ہی فکر تھی کہ گم کردہ انسانیت کسی طرح راہ راست پر آجائے، جس طرح یہ سب ایک ماں باپ کی اولاد ہیں اسی طرح یہ ایک ہی خالق کی مخلوق ہیں، سب کا رب رحمن و رحیم ہی ہے، وہی رزاق و فتاح اور وہی مالک الملک ہے، اس کی چادرِ رحمت یعنی ایمان میں آجانا سب سے بڑی کامیابی ہے۔

نبیٔ رحمتؐ کی اپنی امت کے ساتھ یہ رحمت و عنایت اور محبت و شفقت ہی تھی کہ ماں باپ سے زیادہ فکرمند رہتے تھے، صبح سے شام تک انہیں راہ راست پر لانے کی جستجو میں رہتے اور رات سے صبح صادق تک ان کی بلندیوں کی دعائیں کرتے، جنہوں نے انہیں وطن سے نکالا انہیں وطن میں پناہ دی، جنہوں نے پتھر برسائے ان پر رحمت نچھاور کی، جو مقابلہ پر آئے انہیں گلے سے لگایا اور جو ذلیل کرنا چاہا اسے عزتوں سے نوازا، اور پوری دنیا کو اپنی رحمت بھری تعلیمات اور عملی سیرت سے یہی پیغام دیا کہ میں رحمت بن کر آیا ہوں زحمت نہیں، محبت کا پیام لایا ہوں نفرت نہیں، دنیا کو امن کا گہوارہ بنانے کے لئے آیا ہوں نفرت کا اکھاڑا نہیں اور پوری انسانیت کے لئے دائمی راحت کا سامان لے کر آیا ہوں وقتی و عارضی نہیں، آج دنیا کو اسی تعلیم کی ضرورت ہے اور اسی منور و معطر سیرت کے آئینہ میں انہیں اپنی صورت درست کرنے کی ضرورت ہے، دور حاضر میں تو تڑپتی، سسکتی اور امن و امان کی متلاشی انسانیت کو پیام رحمت کی اشد ضرورت ہے، اس کے بغیر انسانیت کے سکون کا تصور محال ہے، آج دنیا مادی ترقیات کے باوجود تباہی و بربادی کے دہانے پر کھڑی ہے، اگر نبیٔ رحمتؐ کا رحمت والا پیام نہ پہنچا تو تباہی سے بچنا ان کے لئے ناممکن ہوجائے گا، ہم غلامان نبیٔ رحمتؐ کی ذمہ داری ہے کہ خود بھی اسی سیرت کے سانچے میں اپنی زندگی کو ڈھالیں اور تعلیمات نبوی کے مطابق خود بھی زندگی گزاریں اور رحمت والی تعلیمات دوسروں تک بھی پہنچائیں اور انہیں بتائیں کہ نبیٔ رحمتؐ کی سیرت کس قدر عظیم ہے اور اس سے وابستہ ہوجانا انسانیت کے لئے کس درجہ ضروری ہے۔

خواتین رزرویشن بل ایک انتخابی ہتھکنڈے کے سوا کچھ نہیں

نیشنل کرائم بیورو کی رپورٹوں میں خواتین کے ساتھ ہورہے، مظالم کے اعداد و شمار چونکانے والے ہیں

ازقلم: عبدالغفار صدیقی
9897565066

بیس ستمبر 2023 کو ملکی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں انتخابی سیاست میں خواتین کے رزرویشن کے تعلق سے ایک بل پاس ہوا۔ اس بل کو "ناری شکتی وندن" کا نام دیا گیا ہے۔ اس بل کی خاص بات یہ ہے کہ لوک سبھا میں اس کی مخالفت میں صرف دو ووٹ پڑے، جب کہ 454 ووٹ اس کی حمایت میں ڈالے گئے۔ راجیہ سبھا میں تمام ووٹ حق پڑے، وہاں کسی نے مخالفت میں ووٹ نہیں ڈالا۔ قدم قدم پر حکمراں جماعت کی ٹانگ کھینچنے والے، مخالفت کرنے والے، دو ماہ پہلے عدم اعتماد کا اظہار کرنے والوں نے حکمراں جماعت کی جانب سے لائے گئے بل کی پرزور تائید و حمایت کی۔

یہ صورت حال خود ملک کو حیرت میں ڈالنے والی ہے۔ حکومت اس بل کو ایسے وقت میں لائی ہے کہ یہ اس کا آخری اجلاس تھا۔ اب عام انتخابات کا مرحلہ درپیش ہے۔ اس لیے وہ اس کا انتخابی فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ اگر کہیں اپوزیشن اس بل کی مخالفت کرتی تو حکمراں جماعت اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتی لیکن اپوزیشن کی حمایت کی صورت میں اس کا یہ داؤں لگ بھگ ناکام ہوگیا۔ حالانکہ اس کے بعد بھی ہمارے وزیر اعظم اس کا کریڈٹ لینا چاہتے ہیں۔ اس بل کے شکریہ کے طور پر بی جے پی کے مہلا مورچہ نے دہلی میں وزیر اعظم کا 'سواگت' کیا ہے۔ اپوزیشن نے اس بل کی حمایت اس لیے کی کہ اس کا نفاذ بقول جے پی نڈا (صدر بی جے پی) 2029 میں ممکن ہوگا۔ ظاہر ہے 2029 ابھی بہت دور ہے۔ نہیں معلوم اس وقت کیا حالات ہوں گے۔ پھر 2029 میں بھی نفاذ یقینی نہیں ہے کیوں کہ اس کا نفاذ نئی مردم شماری اور حلقہ جات کی نئی تحدید سے وابستہ ہے۔ اس لیے ہر شخص اور جماعت نے سوچا کہ مخالفت کرکے اہل خانہ کی ناراضگی مول نہ لی جائے اور اپنا سر بیلن سے پھوٹنے سے بچایا جائے۔ جن دو لوگوں نے اس بل کی مخالفت کی ہمت دکھائی وہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ممبران پارلیمان تھے۔ شاید یہ دونوں لوگ گھر میں ہیلمٹ پہن کر رہتے ہوں گے۔ اس بل کی حمایت کی ایک وجہ یہ بھی رہی کہ یہ وہی بل ہے جسے کانگریس اپنے دور حکومت میں کئی مرتبہ لائی یا لانا چاہتی تھی۔ موجودہ حکومت نے اس میں کوئی ترمیم نہیں کی، اس لیے کانگریس کی مجبوری تھی کہ اس کی حمایت کرے، اس نے کہا بھی کہ "یہ اس کا اپنا بل ہے"۔ "ناری شکتی وندنا ادھینیم" خواتین کے ساتھ ایک اچھا مذاق ہے۔ یہ بل کئی عشروں سے زیر بحث رہا ہے۔ کوئی بھی سیاسی جماعت اس پر سنجیدہ نہیں رہی ہے۔ خود بی جے پی بھی نہیں۔ اگر وہ سنجیدہ ہوتی تو اس کو 2014 میں ہی پاس کرالیا گیا ہوتا۔ اس کی غیر سنجیدگی اس بات سے جھلکتی ہے کہ اس کے نفاذ کو نئی مردم شماری اور نئے پارلیمانی حلقوں کی تعیین تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس وقت یہ بل صرف عام انتخابات کو سامنے رکھ کر پاس کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے سامنے مسئلہ یہ ہے کہ یہ بل اس کی آئیڈیالوجیکل جماعت آر ایس ایس کی فکر سے متصادم ہے۔ سنگھ ملک میں جو رام راجیہ لانا چاہتی ہے اس میں خواتین کو گھر کے چولہا چکی کے علاوہ کوئی ذمہ داری نہیں دی جائے گی۔ جو جماعت بھارت کے آئین سے لفظ سیکولرزم اور سوشلزم کو ہٹانے کا مطالبہ کرتی رہی ہے، سنا ہے کہ نئی عمارت میں جو آئین ممبران کو دیا گیا ہے۔ اس کی تمہید سے یہ دونوں الفاظ یہ کہہ کر حذف کر دیے گئے ہیں کہ یہ 1976 میں شامل کیے گئے تھے۔ جو جماعت سیکولرزم کو برداشت نہ کر رہی ہو، وہ بھلا خواتین کو مساویانہ حقوق دینے پر کس طرح غور کرسکتی ہے۔ جو لوگ 'ناری اسپرش' کو گناہ سمجھتے ہوں اور 'ناری تیاگ' کو دیش کے لیے بڑی قربانی سمجھتے ہوں وہ خواتین کو کیا بااختیار بنائیں گے؟ سوال یہ نہیں ہے کہ مہلا شکتی وندن بل پاس ہوگیا اور اب جلد ہی صدر محترمہ کے دستخط سے قانون بھی بن جائے گا۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا رزرویشن کے استعمال سے خواتین کو بااختیار بنانے کا عمل نتیجہ خیز ثابت ہو رہا ہے؟ اس وقت ملک میں خواتین ممبران پارلمنٹ کی تعداد 78 ہے۔ ریاستی اسمبلیوں میں 8 سے 10 فیصد خواتین ہیں۔ نگر پالیکا میں 33 فیصد خواتین چیئرپرسن ہیں، اسی طرح گرام پنچایتوں میں 40 فیصد خواتین گاؤں کی پردھان ہیں۔ ضلع پنچایت میں 41 فیصد سیٹیں خواتین کے لیے محفوظ ہیں یعنی اچھی خاصی تعداد میں اس وقت بھی خواتین کی سربراہی موجود ہے۔ یہ اچھی بات ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے، ان کے لیے نشستیں مخصوص کی جائیں لیکن کیا وہ جیتنے کے بعد بھی بااختیار ہوتی ہیں اس کا بھی جائزہ لیا جانا چاہئے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ اس پہلو سے فتحیاب خواتین کا ایک فیصد حصہ بھی اپنے اختیارات کا استعمال اپنی مرضی سے نہیں کرتا۔ اکثر مقامات پر اس کے گھر کا مرد ہی سارے فیصلہ کرتا ہے۔ خاتون صرف ربر کی مہر کی طرح ہے، جہاں اس کے گھر کے مرد چاہتے ہیں لگا لیتے ہیں۔ ایک سوال یہ بھی ہے کہ کیا خواتین الیکشن لڑنے میں بھی آزاد ہیں؟ جس ملک میں ان کا ووٹ گھر کے مردوں کی مرضی کا محتاج ہو اس ملک میں کیا وہ آزادانہ طور پر انتخاب میں حصہ لے سکتی ہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ سب سے پہلے سماج میں ان کے ساتھ جو بھید بھاؤ برتا جارہا ہے وہ ختم ہو، پہلے ان کو سماجی انصاف ملے، پہلے وہ اپنے گھر کی حکومت میں بااختیار ہوں، تب کہیں جاکر وہ سیاسی نشستوں پر اپنے حقوق و اختیارات کے استعمال کے لائق ہوسکیں گی۔ ملک میں خواتین کی حالت زار سے کون واقف نہیں ہے۔ ہمارے محترم وزیر اعظم کو تو مسلم بہنوں کی بھلائی کی فکر کھائے جاتی ہے۔ لیکن مجموعی طور پر خواتین کی صورت حال ناگفتہ بہ ہے۔ اس کا اندازہ نیشنل کرائم بیورو کی رپورٹوں سے ہوتا ہے، جو حکومت کا ڈاکیومنٹ ہے۔ ذرا ایک نظر خواتین کے تعلق سے ذیل کے اعداد و شمار پر بھی نظر ڈال لی جائے۔

نیشنل کرائم بیورو کی رپورٹ کے مطابق 2020 میں خواتین کے ساتھ مجرمانہ فعل کی کل 371503 رپورٹ درج کی گئیں۔ 2016 کی رپورٹ کے مطابق پورے ملک میں خواتین پر ایک سال میں 84746 حملے ہوئے جن کی FIR درج کی گئی یعنی روزانہ 232 خواتین حملہ کا شکار ہوئیں۔ دہلی میں جہاں کی پولس ڈائریکٹ مرکزی حکومت کے ماتحت ہے وہاں 4165 حملے ہوئے۔ اس دوران 4485 خودکش حملے ہوئے۔ شوہر یا ان کے اہل خانہ کی طرف سے مظالم کا شکار خواتین کی تعداد 2016 میں ایک لاکھ دس ہزار چار سو چونتیس (434,110) درج کی گئی۔ یہ اعداد و شمار وہ ہیں جن کی FIR درج ہوئی ہے۔ جنسی زیادتی، جنسی تشدد، زنا بالجبر، اجتماعی عصمت دری کے واقعات کے سلسلہ میں نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی 2016 کی رپورٹ کے مطابق 38947 واقعات ایک سال میں درج کیے گئے۔

اس میں 16863 واقعات نابالغ بچیوں کے ساتھ ہوئے۔ اس کا مطلب ہے 106 واقعات روزانہ درج کیے گئے۔ یعنی ہر بارہ منٹ میں ایک عورت کی عزت لوٹ لی جاتی ہے۔ (میں جب یہ سطریں لکھ رہا ہوں تب بھی پنجاب کے کسی گاؤں میں ایک گھر میں دبنگوں نے ان کے مردوں کے سامنے تین خواتین کو بے آبرو کیا ہے۔) نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی 2020 کی رپورٹ کے مطابق 446 خواتین کو عصمت دری کے بعد قتل کر دیا گیا۔ اس سے زیادہ تعداد ان خواتین کی ہے جن کی FIR بھی درج نہیں ہوتی۔ کتنی متأثرہ خواتین بدنامی کے خوف سے پولس میں نہیں جاتیں۔ کتنی متأثرہ خواتین دبنگوں کی دبنگئی سے منہ بند رکھتی ہیں۔ اس ایک سال (2016) کے عرصہ میں اجتماعی عصمت دری کے 2171 واقعات ہوئے۔ تعجب اور حیرت کی بات تو یہ ہے اس دوران 10 واقعات ایسے ہوئے جس میں متأثرہ حکومتی عملہ کی کسٹڈی میں تھی۔ یہ واقعات اسکول، کالج، ہسپتال، ٹرین، بس اور مذہبی آشرموں تک میں ہوئے۔ ان میں معصوم بچیوں کے ساتھ بھی اجتماعی زنا کیا گیا۔ خواتین کی عصمت کے لٹیروں میں پولس، سیاسی رہنما، سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں۔ اترپردیش میں محض دس مہینے کی BJP کی حکومت میں (TO JAN18 APRIL17) عصمت دری کے 3704 واقعات درج ہوئے۔ 2020 کی رپورٹ کے مطابق شوہر یا اس کے اہل خانہ کی جانب سے تیزاب ڈال کر خواتین کو جلانے، مارنے یا کوشش کرنے کے 112292 واقعات ہوئے۔ جہیز کی خاطر جلا کر مار دیے جانے (DOWRY DEATH) کے 2020 میں 10366 واقعات ہوئے۔ ملک میں قانونی قحبہ خانے اور عصمت فروشی کے اڈے جنھیں عرف عام میں کوٹھے کہا جاتا ہے ان پر جسم فروشی کرنے والی خواتین کی تعداد 657829 ہے۔ یہ اعداد و شمار Wikipedia کی 2016 کی رپورٹ سے لیے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ لاکھوں خواتین اور کم عمر لڑکیاں پیٹ کی آگ بجھانے کی خاطر روزانہ اپنی عزت بیچتی ہیں۔ ایک سال (2020) میں خواتین کے اغوا کے واقعات 62300 درج کیے گئے۔ خواتین کی اسمگلنگ کے واقعات بھی ملک میں آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔

لاکھوں بیوہ عورتیں آشرموں میں دو مٹھی چاول کے لیے سارا دن کام کرتی ہیں، لاکھوں بیمار عورتیں اسپتالوں میں دھکے کھا رہی ہیں۔ کروڑوں مائیں بچوں کی بے روزگاری کے سبب دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہیں اور لوگوں کے گھروں میں جھوٹے برتن صاف کرتی ہیں۔ بڑی تعداد میں 'عزت گھر' (TOILET) بنانے کے باوجود لاکھوں مہیلائیں کھلے میں قضائے حاجت کرنے پر مجبور ہیں۔ لاکھوں عورتیں شرابی شوہر کے ہاتھوں روزانہ مار کھاتی ہیں، لاکھوں بوڑھی مائیں تنہا زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اس وقت پورے ملک میں 551 اولڈ ایج ہوم ہیں ان میں تقریباً 16500 بزرگ رہتے ہیں، ان میں بیشتر خواتین ہیں۔ یہ تعداد ان اولڈ ایج ہومس کی ہے جو سرکاری امداد سے چلائے جارہے ہیں۔ یہ اعداد و شمار میں نے نہایت احتیاط سے درج کیے ہیں، نیشنل کرائم بیورو کی رپورٹیں اس کی سائٹ پر موجود ہیں۔ ہم جس سماج میں رہتے ہیں وہاں بچشم خود بھی مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے ان اعداد و شمار میں اضافہ تو ہوسکتا ہے کسی کمی کا کم ہی امکان ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ خواتین کو طاقت ور اور بااختیار بنانے کا عمل گھر سے شرع کیا جانا چاہیے۔ ان کو مساویانہ حقوق پہلے ہمیں اپنے گھر میں دینے چاہئے۔ اسی کے ساتھ زندگی کے وہ شعبے جہاں ان کی افادیت ہو انھیں کام کرنے کے مواقع دیے جانے چاہئے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر شعبۂ حیات میں انھیں لازمی رزرویشن دیا جائے لیکن ان کی صلاحیتوں کے مطابق بہت سے شعبے ایسے ہوسکتے ہیں جہاں وہ صد فیصد کامیاب ہیں، مثال کے طور پر پرائمری نظام تعلیم کو خواتین کے سپرد کیا جاسکتا ہے۔ اس سے اوپر کی تعلیم میں خواتین کے اسکول، کالج الگ ہوں۔ اسی طرح خواتین کے علاج معالجہ میں ان کی خدمات کماحقہ لی جاسکتی ہیں۔ انھیں بااختیار بنانے سے پہلے سماج کی ذہن سازی کی ضرورت ہے۔ ان کے ساتھ ہو رہی ناانصافیوں کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ محض ووٹ لینے کی خاطر ان کے لیے نشستیں مخصوص کردینا کافی نہیں ہے اور اس کا صرف وعدہ کیا گیا ہے۔ یعنی "کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک"

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے ہر سال بلاتفریق مذہب وملت

مستحق طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف دیا جانا ایک شاندار روایت ہے: محمد عارف نسیم خان سابق وزیر حکومت مہاراشٹر

ممبئی 25 ستمبر ہندوستانی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں بسنے والے تمام افراد کے دکھ درد میں کام آنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے کل (اتوار) کو ریاستی دفتر میں ہونہار اور مستحق طلبہ و طالبات کو اسکالرشپ تقسیم کرنے کی ایک تقریب مولانا حافظ مسعود حسامی کارگزار صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے زیر صدارت دفتر جمعیۃ میں منعقد کی جس میں کانگریس کے سینئر لیڈر محمد عارف نسیم خان، مقامی رکن اسمبلی امین پٹیل ،حاجی بشیر موسیٰ پٹیل (چیرمین محمد حاجی صابو صدیق مسافر خانہ) نظام الدین راعین (ترجمان کانگریس پارٹی) اور جے جے پولس اسٹیشن کے پی آئی جناب مختار شیخ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب میں معزز مہمانوں کے ہاتھوں 37 طلباء کو چیک دیکر اس مہم کا آغاز کیا گیا۔ واضح رہے کہ ہر سال سیکڑوں کی تعداد میں طلبہ و طالبات اس اسکیم سے مستفید ہوتے ہیں۔ اس موقع پر سینئر کانگریس لیڈر محمد عارف نسیم خان اور رکن اسمبلی امین پٹیل نے جمعیۃ علماء کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی کی قیادت رہنمائی میں انجام پانے والے اس نیک کام کی کھل کر ستائش کی۔ جے جے پولس اسٹیشن کے پی آئی جناب مختار شیخ نے طلباء اور ان کے سرپرستوں کو تلقین کی کہ وہ تعلیم حاصل کرنے میں اپنا دھیان مرکوز کریں اور قوم وملت اور ملک کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو ابھی سے تیار کریں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مولانا حلیم اللہ قاسمی نے اس پروگرام کو بحسن وخوبی چلایا اور اس مہم کا پس منظر بتاتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ایک عرصے سے طلبہ کے ڈراپ آؤٹ کو لیکر کافی فکرمند تھی، ہمارا یہ احساس ہے کہ دیگر وجوہات کے ساتھ معاشی کمزوری بھی ڈراپ آؤٹ کا ایک اہم سبب ہے، اس لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اور اس سے زیادہ وسیع پیمانے پر جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر سے اسکالرشپ دئے جانے کا اہتمام کیا جاتا ہے، ہمارے دفتر سے وکالت کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو شہید ایڈوکیٹ شاہد اعظمی اسکالرشپ کے نام سے طالب علم کو مکمل فیس دینے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ دیگر کورسیس (انجینئرنگ اور میڈیکل) کے طلباء کو جزوی وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مولانا نے یہ بھی کہا کہ جمعیۃ علماء شرعی حدود میں رہتے ہوئے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کو بھی تعلیمی وظائف اس لئے دیتی ہے کی سماج میں تعلیم عام ہو، جس کے نتیجے میں انسانیت کا بھلا ہوگا۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے یہ بھی کہا کہ اب ہم نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی طرف سے اسکول اور کالج کھولنے کا ارادہ کرلیا ہے اور اس سلسلہ میں ایک قطعہ اراضی (6 ایکڑ) ہم کو حاصل ہوگئی ہے، اس پر تعمیر کا منصوبہ بن رہا ہے، ان شاء اللہ جلد ہی اس سلسلہ کی خوش خبری ہم ملت کو پیش کریں گے۔ تقریب کا آغاز مولانا محمد اسلم القاسمی صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور مولانا حافظ مسعود احمد حسامی کی دعا پر اختتام ہوا۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے دیگر ذمہ داران میں مولانا اشتیاق احمد قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی محمد یوسف خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی حفیظ اللہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مولانا محمد اسید قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مشرقی زون ممبئی، مولانا لیاقت علی قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ساؤتھ زون ممبئی، مولانا یار محمد قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ساؤتھ سینٹرل زون ممبئی، حافظ محمد عارف انصاری جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانے، مولانا محمد زبیر قاسمی صدر جمعیۃ علماء پوئی، عقیل سعید صدیقی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء بی وارڈ ساؤتھ ممبئی، انوار گلزار احمد اعظمی ممبئی، سراج الدین خان ممبئی ودیگر کے ہاتھوں موجود طلباء میں چیک تقسیم کیئے گئے۔

حجاب میں ملبوس کراٹے چیمپئن شاہین اختر

ممبئی،25 ستمبر (ایجنسیز) حجاب میں ملبوس 52 سالہ کراٹے استاد شاہین اختر، بمشکل ہی نظر آتی ہیں کہ وہ کیا ہیں، دراصل وہ کراٹے میں 4 بار کی قومی چیمپئن ہیں اور دنیا بھر کے تمام اعلی مقابلوں میں حصہ لیا اور اس بار وا حد ریفری مقرر کی گئی ہیں۔ چین میں جاری 19 ویں ہانگژو 2022 ایشین گیمز میں خاتون 'آفیٹنگ ریفری' ۔ ہوں گی۔ بین الاقوامی ٹیکنیکل آفیشل یا آفیشل ریفری کے طور پر کام کرنے کے لیے اپنا بیگ پیک کرتے ہوئے، جنوبی ممبئی میں رہائش پذیر محترمہ شاہین کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ نظر آتی ہے، لیکن بہت کم لوگوں کو علم ہے کہ وہ ایک سادہ لوح دادی ہیں جن کی بیٹی ثنا حوا اور بیٹا آیان انصاری بھی کراٹے میں قومی چیمپئن ہیں۔ انہوں نے 13 سال کی عمر میں اپنی پہلی کراٹے کِکس، اسٹینس، مکے، بلاکس اور چپس سیکھی جب کہ وہ کرائسٹ چرچ اسکول، بائیکلہ کی ایک اسکول طالبہ تھیں اور پھر ایچ آر کالج، چرچ گیٹ سے بی کام کی ڈگری حاصل کرنے کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور انہیں اتنا پسند کیا گیا کہ ایک 'کراٹیکا' کے طور پر پیشہ ورانہ کیریئر کو مکمل بنادیا گیا۔ انہوں نے گزشتہ چار دہائیوں کے بعد سے، اس نے یوتھ لیگ سے پریمیئر لیگ سے ساؤتھ ایشین چیمپیئن شپ سے لے کر ایشین چیمپیئن شپ سے لے کر کامن ویلتھ چیمپیئن شپ سے لے کر عالمی چیمپیئن شپ تک عالمی سطح پر اپنا راستہ طے کیا ہے، ایک ریفری کے طور پر اپنے نظم وضبط کے لیے تمغے اور اعزازات حاصل کیے ہیں اور ایک شریک کے طور پر قوم کے لیے اعزازات حاصل کیے ہیں۔ شاہین نے نرم لہجہ میں کہا کہ " ہانگژو میں، میں 5 سے 7 اکتوبر کے درمیان شیڈول مردوں اور خواتین کے تمام مقابلوں میں کراٹے کے تمام مقابلوں کے لیے آفیشل ریفری ہوں گا، جس میں 42 ایشیائی ممالک سے ٹاپ چیمپئنز حصہ لیں گے… یہ ایک بہت اہم ذمہ داری ہے،" باضابطہ ریفری کے طور پر اپنے آنے والے چیلنجوں پر بات کرتے ہوئے، شاہین نے کہا کہ "دباؤ کو ہینڈل کرنا" ان کی اسائنمنٹ کا سب سے اہم حصہ ہوگا- جب پورے ایشیا سے دوارب سے زیادہ آنکھیں اس کے ہر اقدام اور فیصلے کا جائزہ لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "تمام ممالک وہاں آرہے ہیں اور تمغوں کے لئے کوشاں ہیں…… رنگ میں تمام ممالک کے اعلی درجے کے چیمپئنز کے علاوہ، مختلف ممالک کے کھیلوں کے ماہرین، کھیلوں کے حکام، وی آئی پیز، ججز اور ناظرین اسٹیڈیم اور ان کے گھروں میں موجود ہوں گے۔ میری طرف سے کوئی بھی غلط فیصلہ سٹیڈیم کے اندر ہی تباہی کا باعث بن سکتا ہے،" شہید نے مزید کہا کہ رنگ کے اندر، جب مختلف مدمقابل ممالک کے تمغے کے بھوکے چیمپئن ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے، یہ تجربہ شاہین کے لیے بھی ایک اور آزمائش ہوگا، جو خود اس کھیل میں ایک مشہور اور مشہور شخصیت ہیں۔

جمعیۃ علماء کے وفد کی ایس پی ستارا سے ملاقات

مرحوم کی بیوہ کو سرکاری نوکری اور اہل خانہ کو انصاف دلانے کی یقین دہانی

ممبئی 25 ستمبر (ای میل) جمعیۃ علماء شہر پونے کے صدر قاری محمد ادریس انصاری کی قیادت میں وفد نے متاثرہ علاقے کا ایک بار پھر دورہ کرکے ان کی ڈھارس بندھائی، اور مسجدوں میں مصلّی گاہ پر چٹائی بچھائی، نیز ضلع ستارا کے اے ایس پی سے ملاقات کرکے مرحوم نور الحسن کی بیوہ کو سرکاری نوکری اور اہل خانہ کو انصاف کا مطالبہ کیا اور گھر پہونچ کر ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ جمعیۃ علماء کے وفد کے مطالبات کو سننے کے بعد اے ایس پی ستارا جناب سمیر شیخ نے اس بات کا یقین دلایا کہ مرحوم کی بیوہ کو سرکاری نوکری دلائیں گے اور ان کے گھروالوں کو انصاف ملنے تک کوشش کرتے رہیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم اس معاملہ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، اس سلسلہ میں بہت حد تک پیش رفت ہوئی اور ابھی یہ کام جاری ہے۔ اے ایس پی سمیر شیخ نے وفد کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہماری پوری ٹیم اس معاملہ میں ایمانداری کے ساتھ جٹی ہوئی ہے، ہماری کوشش ہے کہ ہماری طرف سے آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے۔ وفد نے مرحوم کے گھر پہونچ کر ان کے والد قاری لیاقت سے ملاقات کی، اور نوجوان بیٹے کی جدائی پر ان کے دکھ درد کو دیکھا اور سنا۔ اور ایس پی سے کوئی بات چیت کا تذکرہ کرتے ہوئے حوصلہ دیا، اور کہا کہ جمعیۃ علماء آپ کے ساتھ ہے، ہم اور ہماری جماعت انصاف ملنے تک آپ کے ساتھ ہیں۔ اس وفد میں قاری محمد ادریس انصاری صدر جمعیۃ علماء شہر پونے، یوسف زکاتی سکریٹری ،آصف کھو کر سکریٹری، انیس پٹھان، مبارک بھائی وغیرہ شامل تھے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں مہاراشٹر کے ستارا ضلع کے تعلقہ کراڑ کے مضافات پوسے ساولی گاؤں میں سوشل میڈیا پر مبینہ متنازعہ پوسٹ وائرل ہونے کی وجہ سے دو فرقوں کے درمیان تناؤ پیدا ہوگیا تھا جس کے بعد شرپسند بلوائیوں نے مسجدوں کی بے حرمتی کی اور مسجد کے ساز وسامان باہر نکال کر آگ لگادی، مسلمانوں کی دوکان، مکان اور گاڑیوں اور دیگر املاک کو نقصان پہنچایا اور مسجد میں موجود نمازیوں کو لاٹھی ڈنڈے وغیرہ سے زدوکوب کیا، جس میں آٹھ افراد شدید زخمی اور ایک مسلم جوان (نور الحسن) جاں بحق بھی ہوگیا تھا۔

بزم اردو ادب' مہاراشٹرا اودے گری کالج اودگیر کا جلسہ افتتاحیہ اور ڈاکٹر نور العین کی کتاب کا رسم اجراء

لاتور (محمد مسلم کبیر) ڈاکٹر حامد اشرف (صدر شعبہ اردو) کی اطلاع کے بموجب بزم اردو ادب مہاراشٹرا اودے کالج اودگیر کا افتتاحیہ جلسہ زیر صدارت ایڈوکیٹ پرکاش تونڈارے (نائب صدر مہاراشٹرا ایجوکیشن سوسائٹی اودگیر) منعقد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی دائمی عبدالرحیم (امیر مقامی' جماعت اسلامی ہند اودگیر) اور مہمان اعزازی ڈاکٹر نور العین (اسٹینٹ پروفیسر ڈاکٹر رفیق ذکریا کالج فار ویمن' اورنگ آباد) تھیں۔ جلسہ کا آغاز ہاشمی زبیر احمد نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ بعد ازاں شیخ نیہاں نے حمد باری تعالیٰ کا نذرانہ پیش کیا۔ مابعد جاگیردار زبیدہ 'افشاں غزل' پٹھان آسیہ اور سیدہ ثنا بیگم نے اردو ترانہ مترنم پیش کیا۔ کالج ہذا کے وائس پرنسپال ڈاکٹر ایس۔ جی پاٹل اور صدر جلسہ کے ساتھ پروفیسر حامد اشرف نے شمع فروزاں کر کے بزم اردو کا افتتاح فرمایا۔ بزم کے نومنتخبہ عہدیداران و اراکین کی صدر جلسہ اور مہمانان کے ہاتھوں گلپوشی عمل میں آئی۔ مہمانان کا تعارف شعبہ ہذا کی جزوقتی لکچرر قریشی زیتون بانو نے کروایا۔ منشی اسری فرناز نے شعبہ اردو کی کارکردگی پر رپورٹ پڑھی اور بتایا کہ یہاں گیارھویں سے پی ایچ۔ ڈی تک اردو پڑھائی جاتی ہے۔ شعبہ اردو میں پانچ ریسرچ گائیڈ کارگزار ہیں اور تاحال 13 تیرہ ریسرچ اسکالرس نے پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے جب کہ 14 اسکالرس یہاں پی ایچ۔ ڈی کررہے ہیں۔ پٹھان ارشاد وسیم نے مختصر اظہار خیال کیا اور شعبہ ہذا کو فعال اور متحرک بتایا۔ علاوہ ازیں مہمان اعزازی ڈاکٹر نور العین کی تصنیف" باقیات اقبال مجید۔ نثر کے حوالے سے" کی رسم رونمائی جناب پرکاش تونڈارے اور شہر اودگیر کے مورخ عبدالرشید یافعی کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ ڈاکٹر مقبول احمد مقبول نے تصنیف ہذا پر اپنے تاثرات پیش کیے اور ڈاکٹر حامد اشرف نے بزم اردو ادب کی غرض وغایت بیان کی اور تصنیف ہذا کا اپنا لکھا ہوا "پیش لفظ" پڑھا۔ مہاراشٹرا ایجوکیشن سوسائٹی اودگیر کے معتمد جناب رام چندر تیرو کے بھی شامل مجلس ہوئے اور طلبہ وطالبات کی پرخلوص اور پرجوش رہنمائی کی۔ مہمان خصوصی نے تنقید وتحقیق کی اہمیت وافادیت پر اظہار خیال کیا جب کہ ڈاکٹر نور العین نے اپنی تصنیف کی رسم رونمائی پر اظہار تشکر کیا اور موجودہ دور میں موبائل کو رحمت کم اور زحمت زیادہ بتایا اور طالبات کو کتابوں سے رشتہ استوار کرنے کی ترغیب دی۔ وائس پرنسپال نے کالج ہذا کے عوائد رسمیہ پر زور دیتے ہوئے مسلم طالبات کی بڑھتی تعداد اور حصول تعلیم پر خوشی کا اظہار کیا۔ صدر جلسہ نے کالج ہذا کے تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے اور مسلم طالبات کے تحفظ کو یقینی بنانے کا وعدہ کیا۔ تقریب ہذا کی کاروائی ہاشمی سید کامران نے چلائی اور شعبہ اردو کی جزوقتی لکچرر شیخ سلمی بیگم نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

معروف آئی پی ایس کی ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے عہدہ پر ترقی اور محکمہ پروٹیکشن آف سول رائٹس کے سربراہ مقرر

ممبئی 25 ستمبر: معروف آئی پی ایس اور سابق پولیس کمشنر ریلویز کی ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے عہدہ پر ترقی کے ساتھ ساتھ انہیں محکمہ پروٹیکشن آف سول رائٹس کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ ایک سرکاری اعلامیہ کے مطابق اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس زمرہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس" کے عہدہ پر ترقی کے لیے بنایا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے زمرے میں عہدے پر ترقی دے کر مقرر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ محمد قیصر خالد فی الحال اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس، موٹر ٹرانسپورٹ، پونے ہیں اور انہیں ترقی دے کر ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، پروٹیکشن آف سول رائٹس، ریاست مہاراشٹر ممبئی پر تقرری دی گئی ہے۔ مہاراشٹر میں حالیہ دنوں میں صرف پانچ آئی پی ایس ریاست کے مختلف علاقوں میں تعینات ہیں اور بخوبی اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ان میں قیصر خالد اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ قیصر خالد انڈین پولیس سروس کے ایک افسر ہیں، پولیس کمشنر، ریلوے، ممبئی کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ 1997 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں جنہیں امن وامان کے انتظام، جرائم پر قابو پانے، انسداد بغاوت آپریشنز، میگا سٹی پولیسنگ، ٹریفک مینجمنٹ، ہیومن ریسورس مینجمنٹ وغیرہ کا وسیع تجربہ ہے۔ انہوں نے ہندوستان اور بیرون ملک خاص طور پر چارلس اسٹورٹ یونیورسٹی، آسٹریلیا اور یونیورسٹی کالج آف لندن میں تربیت حاصل کی ہے۔

مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی کی معلمہ جمیلہ خاتون کا انتقال، مدرسہ میں غم کا ماحول

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی کی معاون معلمہ جمیلہ خاتون کا بیماری کی وجہ سے انتقال ہوگیا ہے۔ وہ تحتانیہ کی پوسٹ پر مقرر تھیں۔ ان کی عمر تقریباً 32 سال تھی۔ ان کے انتقال کی خبر ملتے ہی پورے مدرسہ میں غم کا ماحول بن گیا۔ مدرسہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ کو مولانا عبدالغنی ہال میں جمع کرکے مدرسہ کے مینیجر حافظ ایاز احمد مدنی نے کہا کہ مرحومہ جمیلہ خاتون بہت قابل اور لائق معلمہ تھیں۔ ان کے انتقال سے آج دل رنجیدہ ہے۔ مدرسہ کے سینئر استاد مولانا محمد ارشد قاسمی نے کہا کہ موصوفہ بہت نیک اور وقت کی بہت پابند تھیں۔ ایک پاؤں سے معذور ہونے کی وجہ سے ان کے بھائی روزانہ مدرسہ پہونچانے اور لے جانے کا کام کرتے تھے۔ ان کے لئے درجات کی بلندی اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔

وائس آف میڈیا کے زیرِ اہتمام اردو صحافیوں کی قومی کانفرنس کامیابی سے ہمکنار

جلگاؤں میں اخبارات کی ممتاز شخصیات کی آمد قومی صدر سندیپ کالے کو صحافت وصحافیوں اور اخبارات کے مسائل کے اہم مطالبات پیش

جلگاؤں (سعید پٹیل) یہاں وائس آف میڈیا اردو ونگ جلگاؤں ضلع کی جانب سے ایک روزہ قومی اجلاس جہد مسلسل اردو صحافت اور صحافیوں کے لیے عمل میں آیا۔ اقراء کی ایچ۔ جے تھم کالج کے کے۔ کے۔ موتی والا ہال میں منعقد اس کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مفتی محمد ہارون ندوی نے کانفرنس کی صدارت کی۔ شہر کے ایم۔ ایل۔ اے سریش بھولے کے ہاتھوں شمع فروزی کی گئی۔ سابق وزیر و ایم۔ ایل۔ اے ایکناتھ راؤ کھڑسے، سابق میئر جئے شری مہاجن، یوا نیتا ادے سنگھ پاٹل، ڈاکٹر ارجن بھنگالے، ڈاکٹر چانڈک، وائس آف میڈیا کے قومی صدر سندیپ کالے، معروف مراٹھی صحافی سریش اجین وال، اردو ونگ کے ریاستی صدر مجتبی فاروق، انیل مھسکے، ڈاکٹر اقبال شاہ، اعجاز ملک اور ناندیڑ، بیڑ، اورنگ آباد، بلڈھانہ، اکولہ، شیگاؤں، لوہارہ، پاچورا، املنیر، پارولہ، بھساول، دھولیہ، مالیگاؤں، سلوڑ کے علاوہ ریاست کرناٹک و مدھیہ پردیش کے کھرگون، برہانپور سمیت ان دونوں ریاستوں اور مہاراشٹر کے دیگر اضلاع سے وائس میڈیا اردو ونگ کے ذمہ داران اس اجلاس میں جلوہ افروز تھے۔ اظہار خیال کرتے ہوئے شہر ایم۔ ایل۔ اے سریش بھولے نے وائس آف میڈیا کی اردو ونگ کو قومی کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی و کہا کہ کوئی کام مشکل نہیں ہوتا صرف قوت ارادہ چاہیے۔ صحافت میں صحافی قلم کی طاقت سے عام لوگوں کے مسائل پیش کرتا ہے۔ وائس آف میڈیا کے قومی صدر سندیپ کالے نے کہا کہ ہماری تنظیم سے پورے ملک میں ۳۰ ہزار سے زائد صحافی جڑے ہیں۔ صحافیوں نے اپنے سماج کی ترقی اور امن کے قائم و دائم رہنے کے لیے سرگرم عمل لائحہ عمل کے ساتھ کام کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اردو کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا کی گئی لیکن وائس آف میڈیا اردو ونگ کے قومی صدر مفتی محمد ہارون ندوی نے اردو والوں کو ایک جگہ جمع کرنے کا بڑا کام کیا ہے۔ بھائی چارہ پروان چڑھنا چاہیے۔ کئی زبانوں کے درمیان محبت پیدا ہونی چاہیے۔ سابق صدر جمہوریہ پرتیبھا تائی پاٹل کے خانوادہ سے تعلق رکھنے والے نوجوان نیتا ادے پاٹل نے وائس آف میڈیا کی اردو ونگ کو یقین دلایا کہ ہم اردو والوں کے ساتھ ہیں۔ زبان مراٹھی ہو، ہندی ہو یا اردو دقتیں سب کو ہے لیکن اسے حل کیا جانا چاہیے۔ سابق وزیر وریاست کے قد آور ایم۔ ایل۔ اے ایکناتھ راؤ کھڑسے نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زبان اور صحافت نہیں ایک ہی نظریہ کے ارد گرد تو نہیں ہے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ انٹرویو لینے والے نے انٹرویو لیا لیکن اس کی اشاعت نہیں ہوئی۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس کی اشاعت میں ہماری مجبوری ہیں۔ جو سماج بولتا ہے ہم وہی بات کرتے ہیں۔ اس فکری اظہار کے پس منظر میں موصوف نے صحافیوں کو مضبوطی سے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ صحافت زندہ ہے اس لیے اشاعتی صحافت کو سماج میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ مراٹھی کے نامور صحافی سریش اجینوال نے اردو صحافت کی سنہری تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت نے تحریک آزادی میں اہم کردار ادا کیا اور اپنی قربانیاں بھی پیش کی۔ اس ملک کی آزادی میں اردو صحافت کا اہم رول سرگرم عمل رہا ہے۔ ونگ کے ریاستی صدر روزنامہ ایشیا ایکسپریس اورنگ آباد کے مالک ومدیر اعلی مجتبی فاروق نے کہا کہ مسلمانوں سے جڑ جانے والی کوئی بھی چیز قابل قبول نہیں رہتی۔ موصوف نے ایک ورکشاپ کی طرح صحافیوں کی رہنمائی کیں۔ نماز ظہر ودعوت ظہرانہ کے وقفہ کے بعد اجلاس کے دوسرے حصہ میں وائس آف میڈیا کے قومی صدر مراٹھی کے نامور صحافی سندیپ کالے کی ایماء پر اردو صحافت، صحافیوں اور اخبارات کے مسائل کے دس اہم مطالبات ونگ کے قومی صدر مفتی محمد ہارون ندوی کو ایشیا ایکسپریس کے مدیر مجتبی فاروق، سینئر صحافی سعید پٹیل، روزنامہ ناندیڑ ٹائمز کے مدیر منتجب الدین، روزنامہ کامل یقین کے مدیر محمد صادق، روزنامہ تعمیر سیاست بیڑ کے قاضی صاحب، نمائندہ ممبئی اردو نیوز محمد شاہد مدیران و صحافیوں کی جانب سے ڈرافٹ کرکے پیش کی گی۔ جو جلد ہی ریاستی و مرکزی حکومتوں کی مختلف وزارات تک پہونچایا جائے گا۔ عقیل خان بیاولی، ڈاکٹر چانڈک ،سعید پٹیل کو خصوصی تہنیت پیش کی گئی۔ سید ذوالفقار، مشتاق کریمی، ایاز محسن نے نظامت کی ،رضوان فلاحی، وحید جنیدی، صلاح الدین ادیب، کامل شیخ وغیرہ مقامی نامہ نگاران ونمائندگان نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے محنت کی۔

فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن (فیم) اور آل انڈیا ایجوکیشنل مومنٹ کے اشتراک سے

ڈاکٹر فوزیہ خان کی سرپرستی میں اورنگ آباد میں اعلیٰ سطحی 13 ویں تعلیمی کانفرنس کا انعقاد

اورنگ آباد: 13 ویں آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس 14 اور 15 اکتوبر 2023ء کو اورنگ آباد میں منعقد ہورہی ہے۔ اس دوروزہ کانفرنس کا افتتاحی اجلاس تاپڑیہ ہال نرالا بازار میں ہوگا اور بقیہ سارے اجلاس دو دن تک مولانا آزاد ریسرچ سینٹر میں منعقد ہوں گے۔ اس کانفرنس میں کچھ متوازی (پیرلل) اجلاس بھی ہوں گے جو مولانا آزاد ریسرچ سینٹر، ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن (نوکھنڈہ) اور مولانا آزاد کالج ڈاکٹر رفیق زکریا کیمپس روضہ باغ میں ہوں گے۔ اقلیتی تعلیمی موضوعات پر قومی سطح کی یہ پہلی کانفرنس ہے جو اورنگ آباد میں منعقد ہورہی ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اس طرح کی کانفرنس مہاراشٹر میں پہلی بار منعقد ہورہی ہے۔ اس اعلی سطحی کانفرنس میں کئی موظف آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کے علاوہ کئی وائس چانسلرس، چانسلرس اور ممبران پارلیمان بھی شرکت کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس قومی سطح کی تعلیمی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں ملک کے مایہ ناز دانشور، ذی وقار، اہلِ علم وبصیرت اور ملک کی قابل فخر شخصیات شرکت فرمارہی ہیں جن میں آل انڈیا ایجوکیشنل موومنٹ کے صدر خواجہ ایم شاہد (سابق وائس چانسلر مانو)، پروفیسر امیتابھ کُنڈو (جے این یو) ششی تھرور (ایم پی) پروفیسر عین الحسن (وائس چانسلر مانو) کمل کشور کدم (سابق وزیر تعلیم مہاراشٹر) ودیگر شرکت فرمائیں گے جبکہ اس اجلاس کی صدارت رکن پارلیمان محترمہ فوزیہ خان فرمائیں گی۔ اس افتتاحی اجلاس کے کنوینر خالد سیف الدین ہیں۔ تمام تر انتظامی امور کی ذمہ داری محمد وصیل (صدر فیم مرہٹواڑہ ڈویژن) کے ذمہ سونپی گئی ہے۔ شیخ ظہور خالد سینیٹ ممبر (ڈاکٹر بامو) صدر مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر اس کانفرنس کے آرگنائزنگ سکریٹری ہوں گے۔ جبکہ منظور احمد خان، محمد شاکر، ڈاکٹر مخدوم فاروقی پرنسپل ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن نوکھنڈہ، خالد احمد آفتاب فلمس، وارثان حرف وقلم اور مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر کا تعاون بھی اس کانفرنس کے انعقاد میں شامل ہے۔ یہ کانفرنس چونکہ قومی سطح پر منعقد ہورہی ہے اور 100 سے زیادہ ڈیلی گیٹس (مندوبین) ملک کے مختلف علاقوں اور شہروں سے اس میں شرکت کررہے ہیں۔ اس لئے اس کے انتظامات کے لئے تین کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جن میں مینجمنٹ کمیٹی، آرگنائزنگ کمیٹی اور ورکنگ کمیٹی شامل ہیں۔ مینجمنٹ کمیٹی میں ڈاکٹر ایس وی رضوی صدر مقبول ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، اجمل خان صدر جوہر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، سہیل قادری صدر قادری ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد ڈاکٹر اے۔ ایم صدیقی، سروش ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، محمد اقبال قریشی صدر سرسید احمد خان ایجوکیشن سوسائٹی جالنہ، محسن احمد صدر رانی لکشمی بائی مہیلا کلیان منڈل اورنگ آباد، عبدالرحیم خان (بہادر پٹیل) صدر اے کے پٹیل ملٹی پرپز ایجوکیشنل سوسائٹی ستارا پریسر اورنگ آباد، ایم اے پٹھان سیکریٹری سکندر علی وجد میموریل ٹرسٹ اورنگ آباد، سید ہادی حسین جعفری صدر الحسین ایجوکیشنل سوسائٹی اورنگ آباد، مُلا مرتضی بھائی لکھ والا سکریٹری برہانی نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی اورنگ آباد، شبیر شاکر اسٹیٹ کوآرڈینیٹر فیم، ڈاکٹر قاسم امام سابق صدر شعبہ اُردو برہانی کالج ممبئی، آصف اقبال صدر مدرس سوشل اُردو پرائمری اسکول شولاپور، ڈاکٹر درانی شبانہ اسسٹنٹ پروفیسر یشونت مہاودیالیہ ناندیڑ، شیخ رفیق احمد صدر اندرا گرلز ایجوکیشنل کمیٹی پربھنی، محمد الیاس سیکریٹری اے آئی ای ایم نئی دہلی، خالد سیف الدین جنرل سیکریٹری فیم۔ جبکہ آرگنائزنگ کمیٹی میں ڈاکٹر عبدالغفار قادری صدر انجمن اشاعت تعلیم اورنگ آباد، خان صبیحہ بیگم سیکریٹری انجمن اشاعت تعلیم بیڑ، فیاض خان صدر دی سٹی زنس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر کونسل اورنگ آباد، شیخ محمد ایوب چیئرمن اُردو ایجوکیشن سوسائٹی اورنگ آباد، مجتبی فاروق چیئرمن اسکالرس گروپ آف انسٹی ٹیوشنس اورنگ آباد، سلیم صدیقی صدر الحراء ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، اشفاق موتی والا سکریٹری زلیخا موتی والا سوشل ویلفیئر چیرٹیبل ٹرسٹ اورنگ آباد، خمیسہ غلام محمد نائب صدر آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن ممبئی، ڈاکٹر عرفان رؤف کڈس آئی ورلڈ گروپ آف اسکولس اورنگ آباد، اسلم شریف صدر الھدی گروپ آف اسکولس اورنگ آباد، ایڈوکیٹ اسلم احمد کوآرڈینیٹر جی بی ایم اے آئی ای ایم نئی دہلی، ڈاکٹر محمد صفی انوری صدر تعلیمی کارواں، محمد الیاس کوآرڈی نیٹر ہیڈکوارٹر (سکریٹری اے آئی ای ایم نئی دہلی) خالد سیف الدین جنرل سیکریٹری فیم (کوآرڈینیٹر) شامل ہیں۔ اسی طرح ورکنگ کمیٹی میں مندرجہ ذیل افراد شامل ہیں۔ قاضی ضیاء الحق (ایونٹ کوآرڈینیٹر)، شوکت علی نائب صدر وارثان حرف وقلم، انجینئر کلیم احمد خان اسٹیٹ کوآرڈینیٹر مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر، سید ذاکر سید امیر اسٹیٹ کوآرڈینیٹر وارثان حرف وقلم، شیخ صبور جوائنٹ سکریٹری (آفس) ورکنگ کمیٹی، محمد سعد صدیقی جوائنٹ سیکریٹری (ایونٹ) ورکنگ کمیٹی، انجینئر محمد نبیل جوائنٹ سکریٹری (رہائش) ورکنگ کمیٹی، خان جمیل احمد صدر اورنگ آباد ضلع فیم، ابرار سہیل سوداگر صدر جالنہ ضلع فیم، ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین اورنگ آباد ضلع سکریٹری فیم، خان محمد یاسر اورنگ آباد ضلع سکریٹری وارثان حرف وقلم، محمد شارق قریشی جالنہ ضلع صدر وارثان حرف وقلم، جاوید خان پٹھان صدر تعلقہ پرتور فیم، سید زبیر احمد ندوی ایونٹ کوآرڈینیٹر، سید کامل ایونٹ کو کوآرڈینیٹر، محمد شعیب صدیقی ایونٹ کو کوآرڈینیٹر، وسیم اکرم قادری آفس انچارج، محمد اختر خان لالہ ممبر مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر، قاضی فواد احمد صدیقی ممبر وارثان حرف وقلم اورنگ آباد، خالد سیف الدین کوآرڈینیٹر۔ جبکہ اس کانفرنس کی مرکزی کمیٹی کے ذمہ داران میں محترمہ فوزیہ خان (سرپرست) رکن پارلیمان (راجیہ سبھا)، پروفیسر خواجہ شاہد صدر اے آئی ای ایم نئی دہلی تحسین احمد خان صدر فیم، عبدالرشید جنرل سیکریٹری اے آئی ای ایم نئی دہلی محمد وصیل سیکریٹری مینجمنٹ کمیٹی، شیخ ظہور خالد سینیٹ ممبر ڈاکٹر بامو سیکریٹری آرگنائزنگ کمیٹی، ڈاکٹر سلیم محی الدین سیکریٹری ورکنگ کمیٹی، ابوبکر رہبر سیکریٹری میڈیا سیل ورکنگ کمیٹی۔ اس پروگرام کے کنوینر خالد سیف الدین شامل ہیں۔ یہ اعلیٰ سطحی تعلیمی کانفرنس آل انڈیا ایجوکیشنل موومنٹ اور فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشنس (فیم) کے اشتراک سے انعقاد پذیر ہورہی ہے۔ اس کانفرنس میں تعلیم کے عصری تقاضوں اور اقلیت کی تعلیمی پیش رفت پر تبادلہ خیال اور غور وخوص کیا جائے گا۔ اسکے مختلف اجلاسوں میں اقلیت کی تعلیمی ترقی اور پیش رفت کے امکانات بھی تلاش کئے جائیں گے۔ یہ اطلاع اس کانفرنس کے میڈیا سیل کے سیکریٹری ابوبکر رہبر نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ دی ہے۔ جبکہ محترمہ فوزیہ خان نے اُمید ظاہر کی ہے کہ جس طرح میڈیا خصوصاً اُردو میڈیا نے جشنِ نور الحسنین کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس کانفرنس کی نمایاں کامیابی میں بھی بھرپور تعاون فرمائیں گے۔

"بڑھاپے میں ہونے والی بیماریاں اور ان کا علاج" اور" بزرگ والدین کی دیکھ بھال کیسے کریں" کے متعلق ماہرین نے کی رہنمائی

بتاریخ 25 ستمبر 2023۔ انڈین سائیکاٹرسٹ سوسائٹی، راحت ہسپتال، مولانا آزاد کالج (شعبہ نفسیات)، اورنگ آباد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اور کفیل ایجوکیشنل کے اشتراک سے کالج کے طلباء کے لیے" بڑھاپے میں ہونے والی بیماریاں اور ان کے علاج" اور" بزرگ والدین کی دیکھ بھال کیسے کریں" پر ماہرین نے رہنمائی کی۔ اس پروگرام کی صدارت پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی نے کی۔ معروف ماہر نفسیات ڈاکٹر لائق الرحمان نے طلباء وطالبات کو بڑھاپے میں ہونے والی بیماریوں کی علامات اور علاج کے متعلق رہنمائی کی. اس موقع پر انھوں نے چند عام بیماریوں کی نشاندہی کی جن میں سماعت کی کمی، موتیابند اور اضطراری غلطیوں، کمر اور گردن میں درد اور اوسٹیو آرتھرائٹس، کرونک آبسٹرکٹیو پلمونری بیماری، ذیابیطس، ڈپریشن اور ڈیمنشیا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر فردوس فاطمہ نے مختلف مثالوں کے ذریعے بزرگوں کو روزمرہ کی زندگی میں درپیش آنے والی مشکلات پر قابو پانے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر مظہر فاروقی نے اپنے صدارتی خطاب میں نئی نسل کو کئی مفید مشوروں سے نوازا جن پر عمل کرکے وہ اپنے بزرگوں کی خدمت کرسکتے ہیں۔ پروگرام کی نظامت اور اظہار تشکر کے فرائض ڈاکٹر سہیل ذکی الدین نے ادا کیے جبکہ بطور مہمانانِ خصوصی ڈاکٹر سخاوت خان، ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈاکٹر موسک راجک اور ڈاکٹر آذر پٹیل موجود تھے۔

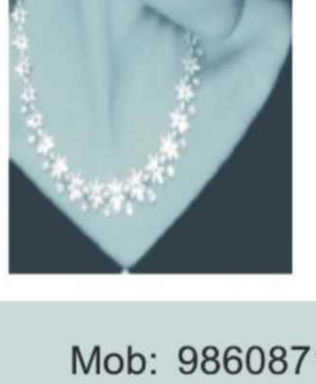

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

تال میل کے ذریعے ترقیاتی کاموں پر زور دیا جائے

جائزہ اجلاس سے رکن پارلیمنٹ پرتاپ راؤ پاٹل چکھلی کر کا خطاب

ناندیڑ:25 ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) ضلع میں مختلف ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے تمام محکموں کی کوآرڈینیشن ضروری ہے۔ایم پی پرتاپراؤ پاٹل چکھلیکر نے زور دے کر کہا کہ تمام محکموں کے سربراہوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کے ذریعے ترقیاتی کاموں کی رفتار بڑھانے کی کوشش کریں۔ڈاکٹر وہ شنکراؤ چوان نیوجن بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، میونسپل کمشنر ڈاکٹر۔ مہیش کمار ڈوئیفوڈے، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈکر، ڈپٹی کلکٹر سنتوشی دیوکولے، اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیرے، پروین سیل، سریش دادا گائیکواڑ، صاحبراو گائیکواڑ، ملند دیشمکھ، پرتاپراؤ پاوڑے، بندو پاوڑے، شراون پاٹل بھیلونڈے، رنجناٹائی وینکٹا، رنجناو، وینکٹا، بانڈو پاوڑے۔ دیشمکھ، سرپنچ دگمبر جگدمبے، سبھاسراؤ شندے، رویندر پوٹا گنتیوار، سب ڈویژنل آفیسر، تحصیلدار، پنچایت سمیتی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور مختلف متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔موصوف رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ فنڈز مختلف اسکیموں جیسے ضلع سالانہ اسکیم، دلت وستی، ٹنڈاوستی کے ذریعے حاصل کیے جاتے ہیں۔اس فنڈ کے ذریعے ضلع میں کئی ترقیاتی کام چل رہے ہیں اور کچھ التوا کا شکار ہیں۔ترقیاتی کام التوا میں پڑے تو فنڈز بروقت خرچ نہیں ہوتے۔جس کی وجہ سے شہریوں کو کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔لہٰذا رکن اسمبلی پرتاپراؤ پاٹل چکھلیکر نے ہدایت دی کہ محکموں کے سربراہ آپس میں تال میل پیدا کرتے ہوئے ترقیاتی کاموں کو تیز کریں اور کاموں کو فوری طور پر مکمل کریں۔اس میٹنگ میں مانسپوری سے بہادر پورہ روڈ کو جوڑنے والی سڑک-نیشنل ہائی وے، سڈکو کارنر، ڈاکٹر۔ باباصاحب امبیڈکر میموریل، ناندیڑ-عثمان نگر-ہلدا-مکھیڈ-بیدر روڈ، کہلا-گڈگا روڈ پر منجرم گاؤں کے قریب سڑک کا بقیہ کام، منجرم-بیندری روڈ پر پانند روڈ پر نالے کو ہٹانا، نائگاؤں تعلقہ کے سنگوی گاؤں میں پینے کا پانی اور مختلف شہری مسائل، ناندیڑ تعلقہ واڑی (بزرگ)۔ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر نے دھرم آباد تعلقہ اور نگر پنچایت کے کریگاؤں فاٹا پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے مجسمہ سے متعلق کام کا جائزہ لیا۔انہوں نے متعلقہ محکمے کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ وصول شدہ فنڈز کو بروقت خرچ کریں اور ترقیاتی کاموں کا فوری آغاز کریں۔اس موقع پر ایم پی پاٹل نے کہا کہ مستقبل قریب میں ناندیڑ شہر میں دو ایکڑ اراضی پر بھگوان گوتم بدھ کی یادگار تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے اور میونسپلٹی کی جانب سے حکومت کو ایک تجویز بھیجی گئی ہے۔ناری شکتی وندن بل پارلیمنٹ میں منظور ہوا۔ اس موقع پر ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے ایم پی پرتاپراؤ پاٹل چکھلیکر کو ضلع انتظامیہ کی جانب سے گلدستہ دے کر مبارکباد دی۔

جویریہ فاطمہ کی CTET میں امتیازی کامیابی

ناندیڑ: سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری کی جانب سے اگست 2023ء میں ناگپور میں منعقدہ CTET Exam 2023 میں ناندیڑ کی جویریہ فاطمہ بنت محمد انصاری نے 66 فیصد نشانات کے ساتھ امتیازی کامیابی حاصل کی ہے۔اس کامیابی پر والدین 'عزیز و اقارب نے انھیں مبارکباد دیتے ہوئے روشن مستقبل کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

سارہ حمنہ کی نمایاں کامیابی

پربھنی:25 ستمبر: سارہ حمنہ بنت لطیف احمد کوئنس ڈی ایڈ کالج پربھنی کی سال دوم کی طالبہ نے CTET Exam 2023 میں 66 فیصد نمبرات حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ واضح ہو کہ سارہ حمنہ، الحاج محمد فیاض صدیقی (سربراہ ہم سفر میرج بیورو پربھنی) کی نواسی ہے۔ سارہ حمنہ کی اس کامیابی پر دوست احباب، عزیز واقارب نیچی کی گلپوشی کی اور نیک تمناؤں اور دعاوں سے نوازا۔

کشمیر کو الگ کرنے جمہوریہ اردوستان، گرپتونت سنگھ پنوں کا منصوبہ

نئی دہلی:25/ستمبر (ایجنسیز) این آئی اے نے الزام عائد کیا ہے کہ کینیڈا میں مقیم خالصتانی دہشت گرد گرپتونت سنگھ پنوں' کشمیر کو ہندوستان سے علیحدہ کرنے کی کوشش میں جمہوریہ اردوستان (ڈیموکریٹک ریپبلک آف اردوستان) قائم کرنے کا منصوبہ رکھتا تھا۔مرکزی ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ پنوں کا بنیادی ایجنڈہ سکھس فار جسٹس تنظیم کے ذریعہ ہندوستان کو تقسیم کرنے کا ہے۔وہ مذہبی خطوط پر ملک کو بانٹنا چاہتا ہے۔ وہ علیحدہ مسلم ملک قائم کرنے ملک کی مسلم آبادی پر اثر انداز ہونا چاہتا ہے۔وہ اس مسلم علاقہ کو جمہوریہ اردواستان کا نام دینے کا خواہاں ہے۔اس کے علاوہ وہ کشمیر کے عوام کو کٹر بنانے کے لئے سرگرم ہے تاکہ کشمیر ہندوستان سے الگ ہوسکے۔ایجنسی نے اپنے ڈوزیئر میں دعویٰ کیا کہ پنوں نے علیحدگی پسند تحریک کے لئے نوجوانوں کو اُکسایا۔اس نے انہیں پنجاب میں موافق آزادی نعروں پر مبنی اشتعال انگیز پوسٹرس لگوانے کے لئے استعمال کیا۔پچھلی رپورٹ میں این آئی اے نے کہا تھا کہ پنوں لا فرمس چلاتا ہے۔وہ پنجاب یونیورسٹی کا لاگریجویٹ ہے۔اس کی فرم پنوں لا فرم کے نیویارک اور کیلیفورنیا میں دفاتر ہیں۔ دہلی' پنجاب' ہماچل پردیش' اتراکھنڈ اور ہریانہ میں اس کے خلاف 16 کیس درج ہیں۔ 20 دسمبر 1990 کو اس کے خلاف ٹاڈا کیس بھی درج ہوا تھا۔اس کی ماں امرجیت کور پنوں کی عمر لگ بھگ 80 سال ہے۔ اس نے کلویندر کور عرف نکی سے شادی کی جو دھاری وال ضلع گرداسپور کی رہنے والی ہے۔گرپتونت سنگھ پنوں کو ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔اس کا بھائی مگونت سنگھ بیرون ملک رہتا ہے۔

CTETامتحان کے نتائج کا اعلان

دونوں پرچوں میں بہت کم امیدوار کامیاب

نئی دہلی:25 ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) سنٹرل بورڈ آف ٹیچر اہلیتی (CTET) امتحان 20/اگست 2023ء کو منعقد ہوا تھا جس کے آج 25 ستمبر کو نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔نتائج CBSE ویب سائٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں۔امیدوار امتحان فارم میں دئے گئے اپنے موبائل نمبر سے مارکس میموڈاو ن لوڈ کرسکتے ہیں ۔ پہلے پیپر کا امتحان جملہ 12 لاکھ 13 ہزار 704 امیدواروں نے اور دوسرے پیپر کا امتحان 11,66,178 امیدوار نے دیا تھا۔ پہلے پیپر میں 2,98,758 اور دوسرے پیپر میں 1,01,057 امیدوار کامیاب ہوئے ہیں ۔ یہ نتائج مایوس کن کہے جاسکتے ہیں۔اس طرح کا پریس نوٹ CTET کے ڈائریکٹر نے جاری کیا ہے۔واضح ہو کہ یہ امتحان ملک گیر سطح پر منعقد کئے جاتے ہیں۔

عید میلا دالنبی ﷺ کے موقع پر شجر کاری

ناندیڑ: مکتب طیبہ ایجوکیشنل سینٹر میں۔شجر کاری کے پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔طیبہ ایجوکیشنل سینٹر روبرو حیدر گارڈن میں 24 ستمبر بروز اتوار کو شجر کاری (پودے لگانے) کا پروگرام منعقد ہوا اس موقع پر افتتاحی کلمات استاد شہاب الدین حبیبی (کیرالہ) نے پیش کیئے۔مولانا عبدالعظیم رضوی کی دعاء کے ساتھ ہی شجر کاری کے کام کا آغاز ہو گیا مکتب کے طلبہ وطالبات نے بھی پودے لگائے۔ چونکہ پودے لگانا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنت ہے۔اس موقع مکتب کے طلبہ نیز حافظ شاہجہاں صاحب جناب اکرم نظامی صاحب وغیرہ موجود تھے

بی جے پی جمہوریت کی آواز دبا رہی ہے: مہیش تپاسے

جمہوریت کے چوتھے ستون کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی بی جے پی کی سازش

ممبئی :جب سے بھارتیہ جنتا پارٹی ملک اور ریاست میں برسر اقتدار آئی ہے، جمہوریت کے چوتھے ستون کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی بار بار کوششیں ہوتی رہی ہیں۔اس کا ثبوت مہاراشٹر بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باون کولے کا وہ بیان ہے جو انہوں نے میڈیا کے بارے میں دیا ہے۔ یہ باتیں این سی پی کے چیف ترجمان مہیش تپاسے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہی ہیں۔مہیش تپاسے نے احمد نگر میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر کی طرف سے صحافیوں کے حوالے سے دیے گئے بیان پر سخت تنقید کی۔انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی بنیادی طور پر جمہوریت کے خلاف کام کرنے والی پارٹی ہے۔بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کی جانب سے سچائی کے ساتھ جرنلزم کرنے والے صحافیوں پر بی جے پی اور اس کے لیڈران مسلسل دباؤ ڈالتے رہتے ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر کے بیان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جمہوریت کے چوتھے ستون کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی بی جے پی کی جانب سے مسلسل سازش کی جارہی ہے۔مہیش تپاسے نے مزید

کہا کہ جمہوریت میں مخالف خیالات کو بھی یکساں اہمیت دی جاتی ہے، لیکن بی جے پی کے رویے اور طریقہ کار سے یہ بات ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جمہوریت کے کسی بھی قدر اور اصول کو نہیں مانتی اور اس کے خلاف کام کرتی ہے۔ وہ مخالف آواز تو دور مخالف سوچ کو بھی برداشت نہیں کرتی ہے۔ اپنے مخالف آواز کے حاملین کو وہ کسی نہ طریقے سے پھنسا کر جمہوریت کی آواز کو دباتی رہتی ہے۔ احمد نگر میں صحافیوں کے حوالے سے بی جے پی کے ریاستی صدر کے بیان سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ان کے نزدیک صحافیوں کی کیا اہمیت ہے۔بی جے پی دراصل جمہوریت پر یقین نہیں رکھتی ہے۔وہ جمہوریت کے چوتھے ستون کو زمیں بوس کرنا چاہتی ہے۔لیکن آئندہ انتخابات میں عام ووٹر بھارتیہ جنتا پارٹی کو سبق سکھائے بغیر نہیں رہیں گے۔

ریاست کا اقتدار حاصل کرنے کا گناہ بی جے پی نہیں چھپا نہیں سکتی: نانا پٹولے

بی جے پی اور چندر شیکھر باونکولے کو صحافیوں کی توہین پر معافی مانگیں

ممبئی: 2014 سے بی جے پی حکومت ملک میں جمہوریت اور آئین کو اپنے قدموں تلے روندتے ہوئے من مانے اور آمرانہ طریقے سے کام کر رہی ہے۔ بی جے پی نے ریاست میں شیوسینا اور این سی پی کو غیر اخلاقی اور غیر آئینی طریقوں سے توڑ کر اقتدار حاصل کرنے کا گناہ کیا ہے۔مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے بی جے پی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ڈھابے پر صحافیوں کی ضیافت کر کے غیر اخلاقی طور پر اقتدار حاصل کرنے اور چلانے کے اپنے گناہ کو بی جے پی نہیں چھپا سکتی۔ ناگپور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے صحافیوں کی توہین کرنے پر بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ وہ ریاست کے صحافیوں سے معافی مانگیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ باونکولے کے ہونٹوں پر آ گیا ہے۔ بی جے پی کی پالیسی یہ ہے کہ اقتدار میں آنے کے لیے غیر اخلاقی ذرائع کا استعمال کیا جائے اور اقتدار میں آنے کے بعد بدعنوانی کے ذریعے پیسہ کمایا جائے اور اسی پیسے کو غیر اخلاقی طریقوں سے دوبارہ اقتدار میں آنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ پٹولے نے کہا کہ شیوسینا کے ممبران اسمبلی کو سورت اور گوہاٹی کے ہوٹلوں میں لے جا کر اور کروڑوں روپئے دے کر بی جے پی نے ریاست کی مہاوکاس اگھاڑی حکومت کو گرا دیا اور باغیوں کے ساتھ مل کر اقتدار حاصل کیا۔ غیر آئینی طریقے سے قائم ہونے والی یہ حکومت پچھلے ایک سال سے غیر اخلاقی کام کر رہی ہے۔ ہر طرف کرپشن کا راج ہے۔ جرائم کا گراف بڑھ گیا ہے۔ حکمراں پارٹی کے ایم ایل اے پولیس اسٹیشن کے احاطے میں فائرنگ کر رہے ہیں۔ ایم ایل اے کے بیٹے کاروباریوں کو اغوا کر کے تاوان کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ریاست میں فرقہ وارانہ فسادات برپا کیے جا رہے ہیں۔ جمہوریت کے چوتھے ستون میڈیا اور صحافی حکومت کے ان گناہوں کو عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ صحافیوں نے اس حکومت کا اصل چہرہ عوام کے سامنے بے نقاب کر دیا ہے۔اس حکومت نے لوک شاہی نیوز چینل کا ٹیلی کاسٹ روک دیا جس نے بی جے پی لیڈر کے ننگے پن کو عوام کے سامنے لایا۔ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کی من کی باتوں کو عوام کے سامنے لانے والے صحافی سدھیر سوریہ ونشی کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو بند کرنے کے لیے حکومت نے ٹوئٹر سے شکایت کی۔ ریزرویشن کے لیے احتجاج کرنے والے مراٹھا بھائیوں پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ یہ انتہائی قابل مذمت ہے کہ بی جے پی کے ریاستی صدر اپنے عہدیداروں کے ذریعے صحافیوں کو ڈھابے پر لے جا کر 'چائے پانی' دینے کی بات کر رہے ہیں، ان تمام ہتھکنڈوں کے باوجود بی جے پی اپنے گناہ چھپا نہیں پا رہی ہے اور آنے والے الیکشن میں اس کی شکست یقینی ہے۔کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ مہاراشٹر میں صحافت کا بھرپور ورثہ ہے، لوک مانیہ تلک جیسے ایڈیٹروں نے جابر برطانوی حکومت کے سوال کیا تھا کہ کیا اس کا دماغ ٹھکانے ہے؟ اس سے قبل کہ مہاراشٹر کے صحافی باونکولے سے یہ سوال کریں کہ بانکولے جی! کیا آپ کا دماغ ٹھکانے ہے؟ چندر شیکھر باونکولے کو صحافیوں سے معافی مانگی چاہیے۔

راہل نارویکر کو مہاراشٹر کی پارلیمانی روایت کو داغدار نہیں کرنا چاہیے

نانا پٹولے نے کہا کہ اسمبلی کے اسپیکر کو ابھی تک ایم ایل ایز کی نااہلی کا فیصلہ لے لینا چاہیے تھا۔ سپریم کورٹ نے اسمبلی اسپیکر کے تئیں سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے فوری سماعت اور فیصلہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ سنیل پربھو شیوسینا کے چیف وہپ ہیں۔ عدالت نے ایکناتھ شندے کی طرف سے بھرت گوگاولے کی تقرری کو منسوخ کر دیا ہے۔ اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر نرہری جروال نے حلف نامہ دیا ہے کہ ہم سپریم کورٹ کے فیصلے کو تسلیم کریں گے۔ اس لیے اگر سپریم کورٹ فیصلہ کرتی ہے تو مہاراشٹر کی بھرپور پارلیمانی روایت کو نقصان پہنچے گا اور مہاراشٹر کی بدنامی ہوگی۔ اس لیے راہل نارویکر کو قواعد کے مطابق فوری فیصلہ لینا چاہیے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ مہاراشٹر کی پارلیمانی روایت کو اسپیکر کو کسی کے دباؤ میں آ کر داغدار نہیں کرنا چاہئے۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

پنڈت دن دیال اپادھیائے کو خراج عقیدت پیش

پربھنی:25 ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) پنڈت دن دیال اپادھیائے کے یوم پیدائش کے موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے ان کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کرکے خراج پیش کیا۔ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے پنڈت دن دیال اپادھیائے کی یوم پیدائش پر ان کی یادوں کو اجاگر کیا۔اس موقع پر ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر محترمہ انورادھا ڈھلکاری، تحصیلدار شری رام بینڈے، سریش گھولوے، محترمہ شاردا چوندیکر، نائب تحصیلدار پرشانت واکوڈکر کے ساتھ ضلع انتظامیہ کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔ (News No 521)

کسان، 30 ستمبر تک فصلوں کے نقصان کی محفوظ معلومات پُر کریں

پردھان منتری فصل بیمہ اسکیم-2023' محکمہ زراعت کی اپیل

پربھنی 25: ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) جن کسانوں کا ضلع میں گزشتہ 5-6 دنوں سے ہوئی شدید بارش سے فصلوں کو نقصان پہنچا ہے، ان کے بارے میں معلومات پردھان منتری کراپ بیمہ یوجنا خریف سیزن-2023 کے تحت دیں۔30 ستمبر تک فصل کے نقصان کا احاطہ آن لائن یا ضلع سپرنٹنڈنٹ آف ایگریکلچر نے ضلع، تعلقہ ایگریکلچرل آفیسر کے دفتر میں ضروری دستاویزات بھرنے کی اپیل کی ہے۔ریاستی حکومت کی طرف سے اس فصل بیمہ کو نافذ کرنا۔26 جون 2023 تک، ضلع میں ICICI لومبارڈ جنرل انشورنس کمپنی۔لمیٹڈ اسے اس انشورنس کمپنی کے ذریعے نافذ کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔اس کے مطابق کسانوں نے فصل بیمہ کی ادائیگی کر کے اپنی فصل کی حفاظت کی ہے۔لیکن گزشتہ 4-5 دنوں سے مسلسل بارش اور موسلا دھار بارش سے کسانوں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔اس کے مطابق، کسانوں کی طرف سے بیمہ شدہ خریف فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔اس کے لیے گوگل پلے اسٹور سے کراپ انشورنس ایپ

)https //:play.google.com / store / apps / details?
id=in.farmguide.farmerapp.c entral(ڈاؤن لوڈ کریں اور اس میں فصل کے نقصان سے متعلق معلومات کا احاطہ کریں۔مقامی آفات میں نقصانات کی تصاویر پر اپ لوڈ کریں یا شکایت درج کریں۔1800-103-7712 کے ساتھ۔ٹول فری نمبر وہ کسان جو آن لائن شکایت درج کرانے کے قابل نہیں ہیں، ایسے کسانوں کو نقصان ہونے کے 72 گھنٹوں کے اندر نقصان کی اطلاع ICICI لومبارڈ جنرل انشورنس کمپنی کے ضلع، تعلقہ دفتر میں ضروری دستاویزات کے ساتھ دینی چاہیے۔اس وقت موسلا دھار بارشوں اور مسلسل بارشوں کی وجہ سے فصل کو نقصان پہنچا ہے، اسی وجہ کا ذکر کر کے نقصان کے بارے میں بتانا ضروری ہے۔ (News No 522)

ضلع میں 24 گھنٹوں میں اوسطاً 19.1 ملی میٹر بارش ریکارڈ

پربھنی :25 ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) ضلع میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں اوسطاً 19.1 ملی میٹر بارش ہوئی ہے، جب کہ مناوات تعلقہ میں سب سے زیادہ بارش (36 ملی میٹر) ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ سونپیٹ (30.8)، جنتور (24.6)، پربھنی (20.5)، گنگا کھیڈ (18.7)، پاتھاری (16)، پالم (10.2)، پورنا (9.7) اور سیلو تعلقہ سب سے زیادہ ہیں۔کم (7 ملی میٹر) بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژن پر غور کریں تو گزشتہ 24 گھنٹوں میں پربھنی ضلع کی اوسط 13.1 ملی میٹر بارش سے کم ہے۔ (News No 523)

وسنت راؤ نائک ڈیولپمنٹ کارپوریشن

اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں: نرواڈا

پربھنی :25 ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) آزاد ذاتوں، خانہ بدوش قبائل خاص طور پر پسماندہ اور پسماندہ نوجوانوں اور نوجوان کاروباری افراد کے ذاتی قرض کے سود کی واپسی اسکیم، گروپ لون سود کی واپسی اسکیم، ایک لاکھ روپے قرض کی ادائیگی اسکیم کے تحت وسنت راؤ نائک ومکت ذات اور خانہ بدوش قبائل ترقی کارپوریشن لمیٹڈ۔اور 25 فیصد بیج کیپٹل لون سکیم چل رہی ہے۔ضلع مینیجر آر۔ایس۔ناروادے نے کیا ہے۔ پرسنل لون سود کی ادائیگی اسکیم کی قرض کی حد 10 لاکھ سے 50 لاکھ روپے کے درمیان ہے اور درخواست دہندہ کا تعلق آزاد ذات خانہ بدوش قبیلے اور خصوصی پسماندہ طبقے سے ہونا چاہیے۔ درخواست دہندہ کی عمر 18 سے 50 سال کے درمیان ہونی چاہیے، درخواست دہندہ کے بینک اکاؤنٹ میں آدھار لنک ہونا ضروری ہے۔ اسکیم آن لائن ہے اور اصل دستاویزات جیسے متعلقہ کاروباری کوٹیشن، اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ وغیرہ کارپوریشن کی ویب سائٹ VJNT.IN پر اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ گروپ لون سود کی ادائیگی کی اسکیم کی حد 10 سے 50 لاکھ روپے کے درمیان ہے، اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے، گروپ کمپنیز ایکٹ، 2013 کے تحت رجسٹرڈ ہونا چاہیے اور گروپ کے ممبران کا تعلق درج فہرست ذات، خانہ بدوش قبائل اور خصوصی افراد سے ہونا چاہیے۔ پسماندہ طبقات، گروپ کے ممبران کی عمر 18 سے 45 سال کے درمیان ہونی چاہیے، گروپ کے استفادہ کنندگان کے لون اکاؤنٹ میں آدھار کارڈ کا لنک ہونا ضروری ہے۔ تمام گروپ ممبران کا CIBIL سکور کم از کم 500 ہونا چاہیے، نان کریملیئر ز کے لیے آمدنی کی حد 8 لاکھ تک محدود ہونی چاہیے۔ یہ اسکیم آن لائن ہے اور اس تحصیل کے رہائشی، ڈیموسائل، گروپ کا پین کارڈ، متعلقہ کاروبار کا کوٹیشن وغیرہ۔
(News No 524)

مولانا محمد عبدالساجد صدیقی
روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25واں سال
रुहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल
۳۰ سے ۳۵ دن کا سفر
₹7,75,000/-
30 से 35 दिन का सफर
حکومت ہند سے منظور شدہ Reg. with Govt. of India
حج 2024
जुमलाअख़राजात جملہ اخراجات
उमराह अक्टूबर 2023 عمرہ ماہ اکتوبر
20 दिन ۲۰ دن
₹1,05,000/-
روانگی 14 اکتوبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773
واپسی 03 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV772
عمرہ 2023 ہر ماہ گروپ کی روانگی
उमराह नवंबर (सरमा की छुट्टियां) 2023 عمرہ ماہ نومبر (سرما کی چھٹیاں)
20 दिन ۲۰ دن
₹1,05,000/-
روانگی 09 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773
واپسی 29 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV770
جعرانہ تنعیم حدیبیہ طائف
उमराह की बुकिंग जारी है
• हज, उमराह वीसा, मेडिकल इंश्योरेंस • औरंगाबाद से मुंबई, मुंबई से जद्दा, जद्दा से मुंबई • हिंदुस्तानी तर्ज़ के उम्दा और लज़ीज़ खाने का इंतेज़ाम
• मक्का और मदीना में मक़ामाते मुक़द्दस की ज़ियारत • मुस्तनद व मुख्लिस तजरुबाकार उलेमा की रहनुमाई
• ख़िदमतगुज़ार मुख्लिस अमला हर वक़्त हुज्जाज की ख़िदमत में • लॉंड्री सर्विस
Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India
rabita HAJ UMRAH TOURS حج عمرہ ٹورز رابطہ
Head Office : Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar, Lotakaranja Road, Aurangabad (MS). Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877
آپ کے شہر میں ہمارے نمائندے
برانچ آفس بسمت کرنجکولی عبدالقیوم صاحب (امیر جماعت) جامع مسجد بسمت 9421866880 7020687655
برانچ آفس ناندیڑ Abdul Rafiq Sir Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded. Mobile : 9922 224 251
पाथरी, जिला परभणी
मौलाना क़मरुद्दीन नदवी (सदर जमीयत उलेमा पाथरी) 8421 200 805
हाफिज इलियास बागबान (इमाम मस्जिद उमर फारुक एकता नगर पाथरी) 7276 272 832

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔